

آدابِ نماز

[هَيَاتُ الصَّلَاةِ]

دورانِ نماز جسمانی کیفیات / حرکات و سکنات
[رسول اللہ ﷺ کے ارشادات کی روشنی میں]

تالیف و تخریج

ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ

نظر ثانی

حافظ عبدالجبار مدنی

ترتیب و تہذیب

ابوعاصم رحمت بیگ

پبلشرز: ایڈٹری بیورڈ



لاہور - پاکستان

فہم قرآن انسٹیٹیوٹ (رجسٹرڈ)

94-E، چناب بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔ 54570 پاکستان

فون: 37443434، 37441199، 042-36311513-4

WWW.IRCPK.COM



معدنہ لہور تنظیم معانیہ (المسئل)

معدنہ لہور تنظیم معانیہ (المسئل)



حدیث احسان

الْإِحْسَانُ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ

لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ [بخاری]

احسان یہ ہے کہ تو اللہ کی اس طرح
عبادت کرے گویا تو اُسے اپنے سامنے دیکھ
رہا ہے اور اگر یہ نہ ہو سکے تو کم از کم یہ احساس
تو ہو کہ وہ تجھے دیکھ رہا ہے۔



www.KilabSunnat.com

صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّيْ
بخاری: 631 احمد: 53/3 بیہقی: 120/3
نماز اسی طرح ادا کرو، جس طرح تم مجھے ادا کرتے دیکھتے ہو

آدابِ نماز

[هَيَاتُ الصَّلَاةِ]

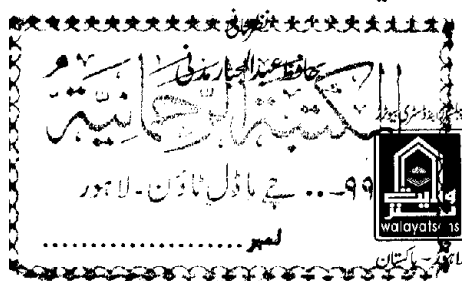
دورانِ نماز جسمانی کیفیاتِ حرکات و سکنات
[رسول اللہ ﷺ کے ارشادات کی روشنی میں]

تالیف و تخریج

ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ

ترتیب و تہذیب

ابوعاصم رحمت بیگ



فہم قرآن انسٹیٹیوٹ (رجسٹرڈ)

94-E، چناب بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔ 54570 پاکستان
فون: 37443434، 37441199، 042-36311513-4



پیشکش: "فہم قرآن انسٹیٹیوٹ" کی طرف سے

ہمہ حقوق نئے فہم قرآن انسٹیٹیوٹ (۱۹۹۷ء) محفوظ ہیں

پیش کشی تحریری اجازت کے بغیر اس کتاب کی بائیں کے کسی حصے کی نقل یا نقل بنانا کسی برقیاتی یا شفقی ذرائع سے نقل کرنا بخلاف کاپی یا کسی اور ذریعہ سے چھاپنا یا اس کی نقل اور اس کے مواد میں کسی تبدیلی کر کے اس کو دوسری لائسنس الاقوامی کاپی رائٹ قانون کے تحت جرم ہے اور ایسے کسی بھی اقدام کے خلاف ادارہ قانونی چارہ جوئی کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

نام کتاب ❁ آداب نماز [ہیئات الصلوٰۃ]

تالیف و تخریج ❁ ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ

ترتیب و تہذیب ❁ ابو عاصم رحمت بیگ

نظر ثانی ❁ حافظ عبدالجبار مدنی

نگران اشاعت ❁ عاصم مرزا

ڈیزائننگ ❁ چودھری زاہد لطیف

سکیننگ ❁ ڈاٹ لٹکس، لاہور

ناشر ❁ فہم قرآن انسٹیٹیوٹ (رجسٹرڈ)

پہلا ایڈیشن ❁ اگست 2010ء

تعداد ❁ 1000

سائز ❁ 4.75" x 7.00"

صفحات ❁ 64

252، 2
طاہر - آ

طابع ❁ ولایت سنز (پبلشرز)

محمدی ہاؤس، 14- ایبٹ روڈ، لاہور - پاکستان

فون: 4-36311513 ٹیکس: 042-36311512

ای میل: walayatsons@yahoo.com

ISBN 978-969-8738-09-9



9 789698 738099

آئی ایس بی این ❁ 978-969-8738-09-9

❁ قیمت

محمدی ہاؤس، 14- ایبٹ روڈ، لاہور

فون: 4 - 36311513 - (042)

ولایت سنز (پبلشرز)

رابطہ

حُسن ترتیب

| صفحہ | مضامین |
|------|---|
| 11 | اللہ سے گفتگو کے آداب |
| 13 | ارشاداتِ ربانی |
| 16 | فرمانِ رسول ﷺ بھی وحی الہی ہے |
| 16 | • احادیث مبارکہ |
| 18 | • صفوں کی درستگی |
| 18 | • تکبیر سے پہلے اور بعد میں صفوں کا درست کرنا |
| 18 | • صف برابر کرنا حقیقت میں نماز کی تکمیل ہے |
| 18 | • نماز کا حُسن صفوں کے برابر رکھنے میں ہے |
| 19 | • فرشتوں کا صفیں باندھنا |
| 19 | • بعد میں آنے والوں کا صفوں کو درست نہ کرنا |
| 20 | • کندھے سے کندھا اور قدم سے قدم ملا کر کھڑے ہونا |
| 20 | • صفیں برابر نہ کرنے سے دلوں میں اختلاف پیدا ہونا |
| 21 | • نمازیوں کے درمیان فاصلہ میں سے شیطان کا داخل ہونا |
| 24 | بے مقصد نمازیں |
| 24 | • جلدی میں پڑھی گئی نماز کی حیثیت |
| 25 | • نماز کی ادائیگی میں چوری کرنا |

آدابِ نماز

| صفحہ | مضامین |
|------|--|
| 25 | • سجدے میں کٹوے کی طرح ٹھونکیں مارنا |
| 26 | • منافق کی نماز |
| 27 | • نماز کیسے ادا کرنی چاہیے؟ |
| 27 | • رسول اللہ ﷺ کو نماز کا طریقہ جبرائیل امین ﷺ نے سکھایا |
| 27 | • نماز رسول اللہ ﷺ کے طریقہ کے مطابق ادا کرنا واجب ہے |
| 27 | • نماز کی ادائیگی میں رسول اللہ ﷺ کی پیروی کرنا |
| 29 | • رسول اللہ ﷺ کی ادائیگی نماز کا طریقہ |
| 29 | • حدیث سیدنا ابو حمید الساعدی رضی اللہ عنہ |
| 31 | • حدیث سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ |
| 34 | • قواعد نماز |
| 35 | • نماز کی نیت کرنا |
| 36 | • ہاتھ اٹھانا (رفع الیدین کرنا) |
| 36 | • تکبیر تحریمہ، رکوع میں جاتے اور رکوع سے اٹھتے وقت ہاتھ اٹھانا |
| 38 | • رفع الیدین کے بارے میں تقریباً چار سو احادیث |
| 38 | • امام محمد رضی اللہ عنہ کا فرمان (امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد اور احناف کے مسلمہ امام) |
| 39 | • شاہ ولی اللہ دہلوی رضی اللہ عنہ کا فتویٰ |
| 39 | • شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ کا فرمان |



آدابِ نماز

| صفحہ | مضامین |
|------|---|
| 39 | • مولانا عبدالحی حنفی <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> کی دلیل (احناف کے بہت بڑے امام) |
| 39 | • دُر مختار میں مشورہ |
| 39 | • صحابہ کرام <small>رضی اللہ عنہم</small> سے مروی رفع الیدین کی احادیث |
| 40 | • صحاح ستہ میں رفع الیدین کے بارے میں روایت کرنے والے صحابہ کرام <small>رضی اللہ عنہم</small> |
| 41 | • رفع الیدین نہ کرنے کے بارے میں حدیث |
| 41 | • اس حدیث کے بارے میں محدثین کی رائے |
| 42 | • ایک من گھڑت (موضوع) حدیث |
| 42 | • سلام پھیرنے کی احادیث کو غلط مقام پر بیان کرنا |
| 44 | قیامِ نماز |
| 44 | • ہاتھ کہاں اور کیسے باندھنے چاہئیں؟ |
| 45 | • ناف کے نیچے ہاتھ باندھنے کی احادیث ضعیف ہیں |
| 45 | • قیام میں سورہ فاتحہ کا پڑھنا |
| 47 | • جہری نمازوں میں امام کے پیچھے صرف سورہ فاتحہ پڑھنا لازم ہے |
| 49 | • امام محمد <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> کا فتویٰ |
| 49 | • شیخ عبدالقادر جیلانی <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> کا فرمان |
| 49 | • جہری نمازوں میں امام کے پیچھے اونچی آواز میں آمین کہنا |

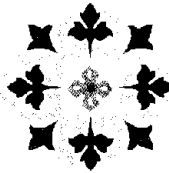
| صفحہ | مضامین |
|------|--|
| 50 | • مولانا عبدالحی رحمہ اللہ حنفی کا فرمان |
| 51 | • شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ کا فرمان |
| 51 | • رکوع |
| 51 | • رکوع میں جاتے ہوئے ہاتھ اٹھانا (رفع الیدین کرنا) |
| 51 | • پیٹھ، کمر اور سر کو برابر رکھنا |
| 52 | • گھٹنوں پر انگلیاں کھول کر رکھنا |
| 52 | • اطمینان سے رکوع کرنا |
| 53 | • قومہ |
| 53 | • رکوع سے اٹھتے وقت ہاتھ اٹھانا (رفع الیدین کرنا) |
| 54 | • سجدہ |
| 54 | • سجدہ میں ہاتھ گھٹنوں سے پہلے زمین پر رکھنا |
| 55 | • سات ہڈیوں پر سجدہ کرنا |
| 55 | • عورت اور مرد دونوں کا نماز ادا کرنے کا طریقہ ایک ہی ہے |
| 55 | • اطمینان سے سجدہ کرنا |
| 57 | • درمیانہ جلسہ اور جلسہ استراحت |
| 57 | • پہلے سجدہ کے بعد اطمینان سے بیٹھنا |
| 58 | • طاق رکعتوں میں سجدوں کے بعد تھوڑی دیر بیٹھ کر اٹھنا |

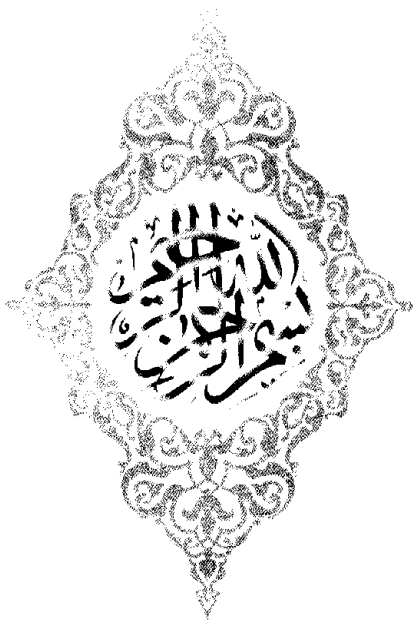
آداب نماز

| صفحہ | مضامین |
|------|---|
| 58 | • رکعت سے اٹھتے وقت زمین کا سہارا لے کر اٹھنا |
| 58 | • تشہد |
| 58 | • قعدہ اولیٰ (پہلا تشہد) |
| 58 | • تشہد میں اطمینان سے بیٹھنا |
| 59 | • آخری قعدہ (تشہد) |
| 59 | • آخری تشہد میں تورک کرنا |
| 60 | • رفع سباجہ (تشہد میں انگلی کا اٹھانا) |
| 61 | • سلام پھیرنا |
| 62 | • سجدہ سہو |
| 64 | • مصادر و ماخوذ |



www.KitaboSunnat.com





اللہ سے گفتگو کے آداب

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ لَا وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنُكُونُ بِهِ وَتَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ
وَتَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ مُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يُهْدِهِ اللَّهُ فَلَا
مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ لَا وَرَسُولُهُ أَمَّا بَعْدُ
أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نماز دین اسلام کے پانچ بنیادی ارکان میں دوسرا اور نہایت اہم رکن ہے۔ جس کی ادائیگی میں ہم عموماً کوتاہی برتتے ہیں۔

❁ سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”انسان نماز سے فارغ ہوتا ہے اور اس کیلئے اسکی نماز سے صرف دسواں، نواں، آٹھواں، ساتواں، چھٹا، پانچواں، چوتھا، تیسرا یا آدھا حصہ ہی لکھا جاتا ہے۔“

ابوداؤد: 796 النسائی: 612 احمد: 321/4 ابن حبان: 521

نماز دراصل اللہ سے گفتگو کرتے ہوئے دن میں پانچ بار اپنے لیے مغفرت اور بھلائی مانگنے کا ذریعہ ہے۔ نماز ادا کرنے کا طریقہ بھی اللہ رب العزت نے جبرائیل امین رضی اللہ عنہ کے ذریعہ نبی کریم ﷺ کو سکھایا۔ اس لیے صحیح طریقہ سے ہم نماز اس وقت تک ادا نہیں کر سکتے جب تک رسول اللہ ﷺ کے سکھائے ہوئے طریقہ نماز کی کیفیات، واجبات، آداب، ہیئات اور ادعیہ و اذکار کے بارے میں پوری طرح آگاہ نہ ہوں۔

﴿ آدابِ نماز ﴾

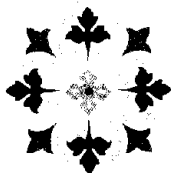
نماز میں کھڑے ہونے، رکوع و سجود اور تشہد کے قواعد و ضوابط کا علم ہونا ضروری ہے۔ اس لیے اس کتاب میں ”ہَيَاتُ الصَّلَاةِ“ کو رسول اللہ ﷺ کے ارشادات کی روشنی میں قلم بند کیا گیا ہے۔ اللہ سے دعا ہے کہ ہمیں صحیح طریقے سے نماز ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہماری نمازیں قبول فرمائے۔ آمین۔

آخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمين

ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ

رجب 1431ھ جولائی 2010ء

www.KitaboSunnat.com



ارشادات ربانی

﴿ قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِينَ ۝﴾ ال عمران: 31-32

[اے نبی محترم ﷺ، یہ میرا حکم ہے) کہ آپ لوگوں سے کہہ دیں کہ اگر تم واقعی اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی (اختیار) کرو۔ (اگر تم نے ایسا کیا تو) اللہ تم سے محبت کرنے لگے گا اور تمہارے (تمام) گناہ بخش دے گا، اور اللہ تو (بڑا ہی) معاف کرنے والا اور (اپنے بندوں پر) ہمیشہ رحم کرنے والا ہے۔ (اور اے نبی محترم ﷺ، میرا حکم ہے) کہ آپ ان کو (یہ بھی) بتادیں کہ اللہ اور اس کے رسول کی تابعداری کریں۔ اور اگر (پھر) وہ اس (اطاعت) سے روگردانی کریں تو (پھر یہ لوگ آگاہ ہو جائیں کہ) اللہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔]

﴿ وَمَا أَسْأَلْنَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا لِنُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ﴾ النساء: 64/4

[اور ہم نے جو بھی رسول (اس دنیا میں) بھیجا وہ اس لیے تھا کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت و فرمانبرداری کی جائے۔]

﴿ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝﴾ النساء: 65/4

[پس (اے پیغمبر ﷺ)، تمہارے رب کی قسم، یہ (لوگ) مؤمن ہو ہی نہیں سکتے جب تک کہ (یہ سب) اپنے باہمی جھگڑوں میں آپ ﷺ کو اپنا فیصل اور حاکم نہ

مان لیں اور آپ ﷺ جو (بھی ان کے بارے میں) فیصلہ کریں اس (فیصلے کے) بارے میں اپنے دلوں میں ذرا بھی تنگی نہ پائیں اور اسے (دل و جان سے قبول اور) تسلیم کر لیں۔]

﴿ مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا

النساء: 80/4

[جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے (حقیقت میں) اللہ کی اطاعت کی اور جس نے (رسول کی اطاعت سے) منہ پھیرا اور گردانی کی تو (اے نبی محترم، آپ سے اس بارے میں باز پرس نہیں ہوگی کیونکہ) ہم نے آپ کو لوگوں پر نگہبان (اور ذمہ دار) بنا کر (تو) نہیں بھیجا ہے۔]

﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنَّهُ وَ أَنْتُمْ تَسْمَعُونَ

الانفال: 20/8

[اے لوگو جو ایمان لائے ہو (آگاہ ہو جاؤ تو جو سے سنو، یہ تمہارے رب کا حکم ہے)، اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو اور (ان کا حکم) سننے کے بعد اس (حکم) سے منہ نہ پھيرو (اور اس حکم پر عمل پیرا ہو جاؤ)۔]

﴿ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

النور: 63/24

[تو (تم میں سے) جو لوگ رسول کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں ان کو اس (بات) سے ڈرنا چاہیے کہ (کہیں) ان پر کوئی آفت (نہ) آن پڑے یا ان پر (کوئی) دردناک عذاب (نہ) نازل ہو جائے۔]

﴿ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا لِمُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَىٰ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ

النَّخِيذَةَ مِنْ أَمْرِهِمْ ۗ وَمَنْ يَعِصِ اللَّهَ وَمَا سُئِلَ فَقَدْ ضَلَّ صُلَاةً مُبِينًا

الاحزاب: 36/33

[اور (دیکھو) کسی مؤمن مرد اور کسی مؤمن عورت کو یہ لائق نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول (ان کے بارے میں) کسی (بھی) معاملے کا فیصلہ کر دیں تو (وہ اپنی رائے کو اس فیصلے پر فوقیت دیں اور) اس معاملے میں ان کا (اپنا) کوئی اختیار (باقی) رہے۔ اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی کہ وہ (یقیناً) کھلی گمراہی میں پڑ گیا۔]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ

محمد: 33/47

[اے لوگو جو ایمان لائے ہو (آگاہ ہو جاؤ توجہ سے سنو، یہ تمہارے رب کا حکم ہے کہ)، تم سب اللہ (کے احکام) کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی پیروی کرو اور (اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کر کے) اپنے (نیک) اعمال ضائع نہ کر بیٹھو۔]

وَمَا اسْتَكْمَرُ الرَّسُولَ فَخُذُوا ۗ وَمَا نَهَكُمُ عَنْهُ فَاتَّبِعُوا ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۗ إِنَّ

اللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ العنقر: 7/59

[اور (مسلمانوں) جو کچھ تمہیں (اللہ کے) رسول دیں اسے لے لو اور جس (چیز) سے تمہیں وہ منع کریں اس سے رک جاؤ اور اللہ (کے غضب) سے ڈرتے رہو (کیونکہ) اللہ سزا دینے میں بہت سخت ہے۔]

فرمانِ رسول ﷺ بھی وحی الہی ہے

﴿وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ۝ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ۝ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ

النَّهْوِ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۝﴾ النجم: 4-1/53

[(لوگو، ہم کو) قسم ہے ستاروں کی کہ جب وہ غروب ہوئے۔ تمہارا ساتھی (رسول اللہ ﷺ) نہ تو بھٹکے ہیں اور نہ ہی بہکے ہیں۔ اور نہ ہی وہ اپنی نفسانی خواہش سے بولتے ہیں۔ یہ تو ایک (اللہ کی طرف سے) وحی ہے جو (اس پر نازل) کی جاتی ہے۔]

احادیث مبارکہ

﴿سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”میری آخر امت میں ایسے دجال اور کذاب پیدا ہونگے جو تم سے حدیثیں بیان کریں گے جو تمہارے باپ دادا نے نہ سنی ہونگی، تو ان سے بچے رہنا، ایسا نہ ہو کہ وہ تم کو گمراہ کر دیں اور آفت میں ڈال دیں۔“ مسلم: 16-1720

﴿سیدنا ابو رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”ہرگز ایسا نہ ہو کہ میں تم میں سے کسی کو پاؤں کہ وہ اپنے تخت یا دیوان پر بیٹھا ہو اور اسکے پاس میرا حکم پہنچے جس (کام) کا میں نے حکم دیا ہو یا اس سے منع کیا ہو تو وہ کہنے لگے کہ میں نہیں جانتا، میں تو کتاب اللہ میں جو پاؤں گا، اسی پر عمل کروں گا۔“

ترمذی: 2663 ابو داؤد: 4605 ابن حبان: 13 الحاکم: 109,108/1 مسند احمد: 6/218

﴿أم المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”جس نے ہمارے معاملے (دین) میں کوئی نئی چیز پیدا کی جو اس میں نہیں تو وہ

(چیز) مردود اور باطل ہے۔“

بخاری: 2697 مسلم: 4468, 4467 [1718] ابن ماجہ: 14 ابو داؤد: 4606

سیدنا زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
”جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنائے۔“

بخاری: 107 ابن ماجہ: 36 ابو داؤد: 3651

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”میری تمام اُمت جنت میں داخل ہوگی سوائے اس کے جس نے انکار کیا۔“
پوچھا گیا: ایسا کون ہے جو انکار کرے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہوگا اور جس نے نافرمانی کی اس نے (جنت میں

جانے سے) انکار کیا۔“ بخاری: کتاب الاعتصام: 7280 احمد: 361/2 الحاکم: 55/1

التذکرہ الحافظ: 720/2 ابن حبان: 196, 197 ابن عدی: 933/3

سیدنا عرابض بن ساریہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
”میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ اللہ کا تقویٰ اختیار کیے رکھنا اور اپنے حکام کے احکام کو سننا اور ماننا، خواہ وہ کوئی حبشی غلام ہی کیوں نہ ہو۔ بلاشبہ تم میں سے جو میرے بعد زندہ رہا وہ بہت اختلاف دیکھے گا، لہذا تم ان حالات میں میری سنت اور میرے خلفاء کی سنت اپنائے رکھنا، جو اصحاب رشد و ہدایت ہیں۔ سنت کو خوب مضبوطی سے تھامنا، بلکہ داڑھوں سے پکڑے رکھنا، نئی نئی بدعات و اختراعات سے اپنے آپ کو بچائے رکھنا، بلاشبہ ہر نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔“

ترمذی: 2676 ابو داؤد: 4607 ابن ماجہ: 42 دارمی: 45, 44/1 بیہقی: 114/10 ابن

منذر: 443/1 ابن تیمیہ: اقتضاء الصراط مستقیم: 268, 267 مسند احمد: 127, 126/4 ابن

حبان: 102 الحاکم: 96, 95/1

صفوں کی درستگی

تکبیر سے پہلے اور بعد میں صفوں کا درست کرنا

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نماز کے لئے تکبیر کہی گئی تو رسول اللہ ﷺ نے اپنا منہ ہماری طرف کیا اور ارشاد فرمایا:

”اپنی صفیں برابر کر لو اور مل کر کھڑے ہو جاؤ۔ میں تمہیں اپنی پشت کے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں۔“
بخاری: 719,718 مسلم: [434]976

سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب ہم نماز کیلئے کھڑے ہوتے تو رسول اللہ ﷺ ہماری صفوں کو برابر کرتے۔ جب ہم درست ہو جاتے تو پھر آپ تکبیر کہتے۔
ابوداؤد: 665 ابن ماجہ: 994 البیہقی: 21/2 ابو عوانہ: 41,40/2 بغوی: 810

صاف برابر کرنا حقیقت میں نماز کی تکمیل ہے

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”اپنی صفیں برابر رکھو کیونکہ صفوں کا برابر رکھنا نماز کے قائم کرنے (نماز کی تکمیل)

میں داخل ہے۔“
بخاری: 723 مسلم: [433]975 ابوداؤد: 668 ابن ماجہ: 993 ابن

حبان: 548,545/5 احمد: 291,279,274,245,177/ ابو عوانہ: 39,38/2 بیہقی:

100,99/3 دارمی: 289/1 ابن خزیمہ: 1543

نماز کا حسن صفوں کے برابر رکھنے میں ہے

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”امام اس لئے ہوتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے، اس لئے تم اس سے اختلاف نہ کرو۔ جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو اور جب سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو۔ اور نماز میں صفیں برابر رکھو۔ کیونکہ نماز کا حسن صفوں کے برابر رکھنے میں ہے۔“

بخاری: 722 مسلم: 930، [414]931، [435]997

فرشتوں کا صفیں باندھنا

✽ سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”تم صفیں ویسے کیوں نہیں بناتے جیسے کہ فرشتے اپنے رب کے ہاں بناتے ہیں؟“

ہم نے پوچھا: فرشتے اپنے رب کے ہاں کیسے صفیں بناتے ہیں؟

آپ ﷺ نے فرمایا: ”وہ پہلے ابتدائی صفیں مکمل کرتے ہیں اور آپس میں جڑ کر کھڑے ہوتے ہیں (ان کے مابین کوئی خلا نہیں رہتا)۔“

مسلم: [430]968 ابو داؤد: 661 ابن ماجہ: 992 نسائی: 819

بعد میں آنے والوں کا صفوں کو درست نہ کرنا

✽ تابعی سیدنا بشیر بن یسار انصاری رضی اللہ عنہ نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے (جب

وہ بصرہ سے مدینہ آئے تھے) پوچھا کہ نبی اکرم ﷺ اور ہمارے اس دور میں آپ

نے کیا فرق پایا تو انہوں نے فرمایا:

”اور تو کوئی بات نہیں صرف لوگ صفیں برابر نہیں کرتے۔“

بخاری: 724، 687

کندھے سے کندھا اور قدم سے قدم ملا کر کھڑے ہونا

❁ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”صفیں برابر کر لو۔ میں تمہیں اپنے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں۔ اور ہم میں سے ہر شخص یہ کرتا کہ اپنا کندھا اپنے ساتھی کے کندھے سے اور اپنا قدم اس کے قدم سے ملا دیتا تھا۔“ (۱۔ یہ آپ ﷺ کا معجزہ تھا) بخاری: 725 ابن ابی شیبہ: 351/1

صفیں برابر نہ کرنے سے دلوں میں اختلاف پیدا ہونا

❁ سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کی طرف اپنا رخ کیا اور ارشاد فرمایا:

”اپنی صفیں برابر کر لو، اپنی صفیں برابر کر لو، اپنی صفیں برابر کر لو۔ قسم اللہ کی یا تو تم اپنی صفیں برابر رکھو گے یا اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں مخالفت پیدا کر دے گا۔“

سیدنا نعمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر میں نے دیکھا کہ ایک آدمی اپنے کندھے کو اپنے ساتھی کے کندھے کے ساتھ، اپنے گھٹنے کو اپنے ساتھی کے گھٹنے کے ساتھ اور اپنے ٹخنے کو اپنے ساتھی کے ٹخنے کے ساتھ ملا کر اور جوڑ کر کھڑا ہوتا۔

بخاری قبل از حدیث: 725 ابو داؤد: 662 نسائی: 815 البیہقی: 101,100/3 ابن خزیمہ: 160 ابن حبان: 396 دار قطنی: 283/1

❁ سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ہمیں صفوں میں برابر اور سیدھا کیا کرتے تھے جیسے تیر کو سیدھا کیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ جب آپ ﷺ کو یقین ہو گیا کہ ہم نے آپ کا یہ درس لے لیا ہے اور اسے خوب سمجھ لیا ہے تو ایک

دن آپ ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور دیکھا کہ ایک آدمی اپنا سینہ صف سے آگے نکالے ہوئے ہے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”قسم اللہ کی! یا تو تم اپنی صفیں برابر رکھو گے یا اللہ تعالیٰ تمہارے چہروں کے مابین

مخالفت پیدا کر دے گا۔“ مسلم: 979 [436] ابوداؤد: 663 نسائی: 813 ترمذی: 227
ابن ماجہ: 994 عبدالرزاق: 45,44/2 ابن ابی شیبہ: 351/1 احمد: 276,272/4 بیہقی:
100,21/2 ابوعوانہ: 40/2

❁ سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
”نماز میں اپنی صفوں کو برابر کر لو، نہیں تو اللہ تعالیٰ تمہارے منہ الٹ دے گا۔“

بخاری: 717 مسلم: 978 [436]

❁ سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صفوں کے درمیان
ایک طرف سے دوسری طرف چلے جاتے، (اس اثناء میں) آپ ہمارے سینوں
اور کندھوں پر ہاتھ پھیرتے اور ارشاد فرماتے:

”آگے پیچھے مت ہوں، ورنہ تمہارے دلوں میں اختلاف آجائے گا۔“

اور آپ ﷺ فرمایا کرتے:

”اللہ عزوجل پہلی صفوں میں آنے والوں پر رحمت نازل فرماتا ہے اور فرشتے ان

کے لیے دعائیں کرتے ہیں۔“ ابوداؤد: 664 النسائی: 812 ابن ماجہ: 997 ابن خزيمة:
1556,551 ابن حبان: 387 احمد: 285/4 عبدالرزاق: 45/2 دارمی: 289/1 حاکم:
575,573-571/1 ابن جبارود: 316 طیالسی: 136/1

نمازیوں کے درمیان فاصلہ میں سے شیطان کا داخل ہونا

❁ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”صفیں درست کر لو، کندھوں کو برابر رکھو، درمیان میں فاصلہ نہ رہنے دو اور اپنے بھائیوں کے ہاتھوں میں نرم بن جاؤ۔ اور شیطان کیلئے خلاء نہ چھوڑو۔ (پھر آپ ﷺ نے دعادی) جس نے صف کو ملایا اللہ اس کو ملائے، اور جس نے صف کو کاٹا (اور آپ ﷺ نے بدعادی) اللہ اس کو کاٹے۔“ ابو داؤد: 666 نسائی: 820 ابن خزیمہ: 1549 الحاکم: 213/1 بیہقی: 101/3

❁ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اپنی صفوں میں خوب مل کر کھڑے ہو کرو۔ انہیں قریب قریب بناؤ اور گردنوں کو بھی برابر رکھو۔ قسم اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، میں شیطان کو دیکھتا ہوں کہ خالی جگہوں میں سے تمہاری صفوں میں گھس آتا ہے گویا کہ وہ سیاہ بکری کا بچہ ہے۔“ ابو داؤد: 667 نسائی: 816 ابن خزیمہ: 1545 ابن حبان: 391,387 بیہقی: 100/3 بغوی: 813

حاصل احادیث

- ❁ نماز کے لیے تکبیر سے پہلے یا تکبیر کے بعد صفوں کو برابر (کامل) کرنا شروع کر دینا چاہیے۔
 - ❁ پہلے پہلی صف کو مکمل کیا جائے اور پھر اس کے بعد دوسری، پھر تیسری۔
 - ❁ رسول اللہ ﷺ کے حکم کے مطابق نماز شروع کرنے سے پہلے صفیں برابر کرنا اور سیدھی کرنا لازم ہے۔
 - ❁ صفوں میں مل کر سیسہ پلائی دیوار (چونا گچ دیوار) کی طرح کھڑے ہونا چاہیے۔
 - ❁ پاؤں اور کندھوں کے درمیان کوئی فاصلہ نہیں ہونا چاہیے۔
- ① سب سے پہلے کندھے سے کندھا ملایا جائے۔

آداب نماز

① اس کے بعد پاؤں سے پاؤں ملائے جائیں۔ (پاؤں کی چھوٹی انگلی سے لے کر ابرہی تک دائیں اور بائیں طرف کھڑے ساتھ والے بھائیوں کی پاؤں کی چھوٹی انگلی سے لے کر ابرہی تک پاؤں ملائے جائیں)۔

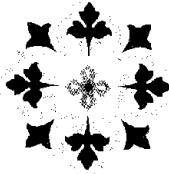
نمازی ساتھی صف سے آگے یا پیچھے کھڑے نہ ہوں۔

صف کا سیدھا ہونا لازمی ہے۔

اپنے سینے کو بھی ساتھی نمازیوں سے آگے نکالنا منع ہے (کسی کا سینہ بہت بڑا ہو تو مجبوراً جائز ہے)۔

تمام نمازیوں کی گردنیں بھی سیدھی ایک ہی لائن میں ہونی چاہیں۔

گردنیں جھکی ہوئی یا زیادہ تنی ہوئی نہیں ہونی چاہیں۔



بے مقصد نمازیں

جلدی میں پڑھی گئی نماز کی حیثیت

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف لائے اور اس کے بعد ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا، اس نے نماز ادا کی اور پھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آیا اور سلام کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے سلام کا جواب دیا اور فرمایا: ”جاؤ نماز ادا کرو! تم نے نماز ادا نہیں کی“۔ چنانچہ وہ گیا اور نماز ادا کی جیسے کہ پہلے ادا کی تھی۔ پھر نبی ﷺ کی خدمت میں آیا اور سلام کیا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: ”وَعَلَيْكَ السَّلَامُ جَاؤْ نَمَازِ اِدا كَرُومَ نَمَازِ اِدا نَهِيَسُ كِي“۔ حتیٰ کہ اس نے تین بار ایسا ہی کیا۔ بالآخر اس نے کہا: قسم اس ذات کی جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے! میں اس سے عمدہ نماز ادا نہیں کر سکتا، مجھے سکھا دیجیے۔

آپ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم نماز کے لئے کھڑے ہو تو اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہو۔ پھر تمہارے لئے جو آسان ہے قرآن سے پڑھو۔ پھر رکوع کرو، حتیٰ کہ رکوع میں اطمینان حاصل ہو جائے، پھر سر اٹھاؤ، حتیٰ کہ درست انداز میں کھڑے ہو جاؤ۔ پھر سجدہ کرو، حتیٰ کہ سجدے میں خوب اطمینان کر لو۔ پھر بیٹھو، حتیٰ کہ تسلی سے بیٹھ جاؤ اور پھر ایسے ہی پوری نماز ادا کیا کرو“۔ بخاری: 6667, 6252, 6251, 793, 757

مسلم: 1397/883 ابو داؤد: 856 ترمذی: 303 النسائی: 883 ابن ماجہ: 1060 ابو عوانہ: 104, 103, 93/2 احمد: 437/2 ابن ابی شیبہ: 288, 287/1 ابو یعلیٰ: 6577 ابن خزیمہ:

590,461,454 ابن حبان 212/5 بغوی: 3/3 ابن حزم: 265,236/3 بیہقی: 117,97/2
372,371,126,122

www.KitaboSunnat.com

نماز کی ادائیگی میں چوری کرنا

﴿سیدنا ابوقنادہ﴾ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”چوری کے اعتبار سے لوگوں میں سب سے بُرا چور وہ شخص ہے جو اپنی نماز میں چوری کرتا ہے۔“ صحابہؓ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! وہ اپنی نماز سے کیوں کر چوری کرتا ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جو نماز میں نہ رکوع پورا کرتا ہے اور نہ سجدہ۔“ احمد: 310/5 دارمی: 305,304/1 ابویعلیٰ: 150 ابن خزیمہ: 663 ابن ابی حاتم: 170/1 طبرانی: 273/3 حاکم: 229/1 بیہقی: 386,385/2 شعب: 353/6 خطیب بغدادی: 227/8

اسی حدیث کو سیدنا ابوسعید خدریؓ، عبداللہ بن مغفلؓ کی موصول احادیث اور نعمان بن مرہؓ کی مرسل حدیث میں بیان کیا ہے۔ طیالسی: 97/1 ابن ابی شیبہ: 288/1 احمد: 356/3 عبد بن حمید: 990 ہزار: 536 ابویعلیٰ: 131 ابن عدی: 1843/5 ابونعیم: 302/8 بیہقی: 354/6

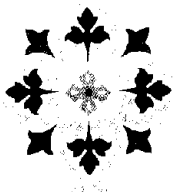
سجدے میں کُوءے کی طرح ٹھونگیں مارنا

﴿سیدنا عبدالرحمن بن شبل﴾ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کُوءے کی طرح سجدے میں ٹھونگیں مارنے سے، درندے کی مانند پھیل کر بیٹھنے سے یا کوئی شخص مسجد میں اپنے لئے جگہ خاص کر لے جیسے کہ اونٹ کر لیتا ہے۔
ابوداؤد: 862 النسائی: 1113 احمد: 444,428/3 ابن ماجہ: 1429 دارمی: 303/1 ابن حبان:

476 ابن خزیمہ: 1319,663 عقیلی: 170/1 ابن عدی: 515/2 حاکم: 229/1 بیہقی: 118/2
بغوی: 666

منافق کی نماز

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
”یہ منافق کی نماز ہے، یہ منافق کی نماز ہے، یہ منافق کی نماز ہے، کہ وہ بیٹھا رہتا
ہے سورج کا انتظار کرتا رہتا ہے، جب وہ زرد ہو جاتا ہے تو کھڑا ہوتا ہے پھر چار
ٹھونگیں مارتا ہے (سجدے کرتا ہے) اور اللہ کا ذکر ان (سجدوں) میں برائے نام
ہی کرتا ہے۔“ مسلم: 1412 [622] ابوداؤد: 413 ترمذی: 160 نسائی: 512 احمد:
149,103,102/3 ابویعلیٰ: 3696 ابن خزیمہ: 334,333 ابوعوانہ: 356/1 ابن حبان: 294/1,
492,295 بیہقی: 442/1



نماز کیسے ادا کرنی چاہیے؟

رسول اللہ ﷺ کو نماز کا طریقہ جبرائیل امین ﷺ نے سکھایا

ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”خانہ کعبہ کے پاس جبرائیل ﷺ نے میری امامت کرائی..... مجھے ظہر کی نماز..... عصر کی نماز..... مغرب کی نماز..... عشاء کی نماز اور فجر کی نماز پڑھائی۔“

ابوداؤد: 393/1، ترمذی: 149/1، ابن خزيمة: 325/1، ابن جارود: 150، 149/1، حاکم: 193/1، عبدالرزاق: 531/1، ابن شہیبہ: 317/1، طحاوی: 147، 146/1، طبرانی: 377، 376/1، دارقطنی: 258/1، بیہقی: 446، 377، 374، 372، 368، 366، 364/1

نماز رسول اللہ ﷺ کے طریقہ کے مطابق ادا کرنا واجب ہے

ﷺ نے حکم ارشاد فرمایا:

صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّ

[نماز اسی طرح ادا کرو، جس طرح تم مجھے ادا کرتے دیکھتے ہو]۔

بخاری: 631، بخاری ادب مفرد: 213، مسند شافعی: 55/5، احمد: 53/5، دارمی: 286/1، ابن خزيمة: 586، 297/1، ابن حبان: 191/5، 541/4، دارقطنی: 346، 273، 272/1، ابن حزم: 123/3، بیہقی: 120/3، ہروی: 432

نماز کی ادائیگی میں رسول اللہ ﷺ کی پیروی کرنا

ﷺ نے لکڑی کے منبر پر کھڑے ہو کر نماز ادا کی اور سجدہ نیچے اتر کر

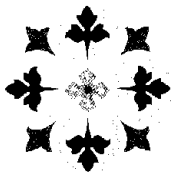
کیا۔ جب آپ فارغ ہوئے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا صَنَعْتُ هَذَا لِتَأْتَمُّوْا وَلِتَعَلَّمُوْا صَلَاتِي

[اے لوگو! میں نے یہ کام اس لیے کیا ہے تاکہ تم نماز ادا کرنے میں میری پیروی

کر سکو اور میری نماز کی کیفیت معلوم کر سکو]

بخاری: 917 مسلم: [544] 1217 ابوداؤد: 1080 النسائی: 738 ابن ماجہ: 1416



آجاتے..... خوب اعتدال اور سکون کے ساتھ کھڑے ہوتے۔ پھر [اللَّهُ أَكْبَرُ] کہتے اور زمین کی طرف جھکتے اور (سجدے میں) اپنے ہاتھوں کو اپنے پہلوں سے دور رکھتے۔ پھر اپنا سر اٹھاتے اور اپنا بائیں پاؤں موڑ لیتے اور اس کے اوپر بیٹھ جاتے۔ اور سجدے میں اپنے پاؤں کی انگلیاں (قبلہ رخ) موڑ لیتے، پھر (دوسرا) سجدہ کرتے، پھر [اللَّهُ أَكْبَرُ] کہہ کر اپنا سر اٹھاتے اور بائیں پاؤں موڑ کر اس پر بیٹھ جاتے، حتیٰ کہ ہر ہڈی اپنی اپنی جگہ پر لوٹ آتی۔ پھر دوسری رکعت میں ایسا ہی کرتے۔ پھر جب دو رکعتیں ادا کرنے کے بعد (تیسری رکعت) کے لیے اٹھتے تو اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے (رفع الیدین کرتے)، حتیٰ کہ آپ ﷺ کے کندھوں کے برابر آجاتے جیسے کہ نماز کے شروع میں اٹھائے تھے۔ پھر بقیہ نماز اسی طرح ادا کرتے حتیٰ کہ جب اس سجدہ میں ہوتے جس کے بعد سلام کہنا ہوتا (تو تشهد میں) اپنے بائیں پاؤں کو آگے کر دیتے (دائیں ٹانگ کے نیچے سے باہر نکال دیتے) اور بائیں سرین (پیٹھ) پر بیٹھ جاتے۔

ان تمام (دس کے دس) صحابہ ﷺ نے کہا: آپ نے سچ فرمایا۔ رسول اللہ ﷺ اسی طرح نماز ادا کیا کرتے تھے۔ بخاری: 828 ابو داؤد: 963,735-730 ترمذی: 304, 305 ابن ماجہ: 863,862 السنائی: 1176,1177,1221,1222,1260 ابن خزیمہ: 587, 625,588 البیہقی: 85,84/2 ابن حبان: 492,491,442 دارمی: 313/1 ابن حزم: 91/4 ابن جارود: 193,192,195/1 طحاری: 258,223

{دس صحابہ کرام ﷺ میں سیدنا اہل بن سعید ﷺ، سیدنا ابوسعید خدری ﷺ، سیدنا مالک بن ربیعہ ﷺ (ابو اسید ﷺ)، سیدنا محمد بن مسلمہ ﷺ، سیدنا ابو ہریرہ ﷺ اور سیدنا ابو قتادہ ﷺ کے نام احادیث کی کتب میں مل سکے ہیں باقی صحابہ کرام ﷺ کے ناموں کا پتہ نہیں چل سکا}

آداب نماز

سیدنا عباس بن سہل رضی اللہ عنہ ابو حمید الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں.....
 (باقی حدیث اوپر دی گئی حدیث کی طرح ہے آخر میں ان الفاظ کا اضافہ ہے)..... اپنے دائیں پاؤں کی انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف کر دیا اور دائیں ہتھیلی کو دائیں گھٹنے پر اور بائیں کو بائیں گھٹنے پر رکھا اور (دائیں شہادت کی) انگلی سے اشارہ کیا۔ ابو داؤد: 734، ترمذی: 260، ابن ماجہ: 863، ابن خزیمہ: 637, 608, 589، ابن حبان: 494، بغوی: 444، 689, 640

حدیث سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کی کنیت ابو ہنیدہ تھی۔ آپ 9 ہجری میں غزوہ تبوک کے بعد دائرہ اسلام میں داخل ہوئے۔ حضرت موت (یمین) کے شہزادے تھے۔ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (ان کے اعزاز میں) ان کے بیٹھے کیلئے اپنی چادر مبارک بچھا دی اور ان کے اور ان کی اولاد کے حق میں برکت کی دعا فرمائی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت موت کے قبائل پر انہیں عامل مقرر فرمایا۔ 10 ہجری کے آخری ایام میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دوبارہ حاضر ہوئے تو سخت سردی کا موسم تھا۔ انہوں نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو کپڑوں کے نیچے سے رفع الیدین کرتے دیکھا۔

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: میں ضرور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز دیکھوں (مشاہدہ کروں) گا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیسے نماز ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا: چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے، قبلہ کی طرف رخ کیا اور [اللہ اُنکبُ] کہا، پھر اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے، حتیٰ کہ کانوں کے برابر آگئے،

پھر آپ ﷺ نے اپنے بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ سے پکڑ لیا۔ جب رکوع کرنا چاہا تو اپنے دونوں ہاتھ پہلے کی طرح اٹھائے اور پھر انہیں اپنے گھٹنوں پر رکھا۔ جب رکوع سے سر اٹھایا تو دونوں ہاتھوں کو اسی طرح اٹھایا (رفع الیدین کیا)۔ جب سجدہ کیا تو اپنا سر زمین پر اپنے ہاتھوں کے درمیان اسی مقام پر رکھا (یعنی سر اور ہاتھوں کا فاصلہ اتنا ہی تھا جتنا کہ رفع الیدین کے وقت تھا)۔ پھر بیٹھے اور اپنے بائیں پاؤں کو بچھالیا اور اپنا بائیں ہاتھ اپنی بائیں ران پر رکھا اور دائیں کہنی کو دائیں ران سے علیحدہ اور اونچا رکھا۔ اپنی دو انگلیوں (چھنگلی اور ساتھ والی) کو بند

کیا اور باقی سے حلقہ بنا لیا۔ بخاری "جز رفع الیدین" ابو داؤد: 726 النسائی: 890 ابن ماجہ: 867 ابن خزیمہ: 714, 480 ابن حبان: 485 ابن جرود: 208 دارقطنی: 290 ابن حزم: 92, 91/4 بیہقی: 71/2 ابو عروانہ: 97/2 دارمی: 314/1 احمد: 318, 317/4 عبدالرزاق: 69, 68/2

❁ سیدنا عاصم بن کلیب رضی اللہ عنہ نے رفع الیدین کی حدیث کو اسی سند سے اور ہم معنی بیان کیا کہ سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں اس کے بعد سردی کے موسم میں آپ ﷺ کے ہاں آیا۔ میں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ بہت کپڑے اوڑھے ہوئے تھے۔ ان کے ہاتھ (رفع الیدین کرتے ہوئے) کپڑوں کے نیچے سے حرکت کرتے تھے۔ ابو داؤد: 727-729 النسائی: 890 البیہقی شرح السنۃ: 564, 565

حاصل احادیث

❁ دونوں ہاتھوں کو کندھوں (موندھوں) کے برابر یا کانوں کی لُو کے برابر اٹھانا (رفع الیدین) ضروری ہے۔

❁ رکوع میں جاتے وقت تکبیر کہتے ہوئے پھر دونوں ہاتھ (رفع الیدین)

اُٹھانے چاہیے۔

✽ رکوع میں نہ تو سر کو جھکانا ہے اور نہ ہی اُٹھا کر رکھنا ہے۔

✽ پیٹھ کو سیدھا رکھنا ہے اور اطمینان سے رکوع کرنا چاہیے۔

✽ رکوع سے سر اُٹھاتے ہوئے سَبِّحَ اللّٰهُ لَمِنَ حَیْثُ کُنْتَ وقت پھر (رفع

الیدین) ہاتھ اُٹھانے ہیں اور قومہ میں پہنچ جانا ہے۔

✽ قومہ میں سیدھے کھڑے ہونا ہے اور پورا اطمینان حاصل کرنے کے بعد

سجدے میں جانا چاہیے۔

✽ پہلا سجدہ کرنے کے بعد وایاں پاؤں کھڑا رکھنا ہے اور بایاں پاؤں بچھا کر

بڑی دل جمعی کے ساتھ اس پر بیٹھنا ہے (درمیانہ جلسہ)۔

✽ دوسرا سجدہ کر کے پھر اسی طرح بیٹھنا ہے (جلسہ استراحت) جب تک ہر

بڑی اپنے مقام پر واپس نہیں آ جاتی۔

✽ جلسہ استراحت کے بعد دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہو جانا ہے۔

دوسری رکعت کے بعد تشہد سے اُٹھتے ہوئے اور اللّٰهُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے پھر

(رفع الیدین) ہاتھ اُٹھانے ہیں۔

✽ آخری رکعت کے دوسرے سجدے کے بعد قعدہ (آخری تشہد) میں بیٹھتے

ہوئے دایاں پاؤں کھڑا رکھنا ہے اور بایاں پاؤں دائیں ٹانگ اور بائیں

ران کے درمیان رکھنا ہے۔ اور بائیں جانب کو ہلے پر بیٹھنا ہے۔

✽ پہلے دائیں جانب اور پھر بائیں جانب سلام پھیرنا ہے۔

قواعدِ نماز

- 1 نماز شروع کرنے سے پہلے دل میں نماز کی نیت کرنا۔
- 2 رفع الیدین: شروع نماز، رکوع میں جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے ہاتھ کندھوں تک یا کانوں کی لوتک اٹھانا۔
- 3 دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ (کھائی) پر رکھتے ہوئے ناف سے اوپر باندھنا اور قیام کرنا۔
- 4 نظریں سجدے کی جگہ پر مرکوز رکھنا۔
- 5 جہری نمازوں میں [وَلَا الضَّالِّينَ] کے بعد آمین اونچی آواز میں کہنا۔
- 6 تکبیر کہتے ہوئے (رفع الیدین) ہاتھ کانوں تک اٹھانا اور رکوع کے لیے جھکنا۔
- 7 رکوع میں دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھنا اور کمر اور سر کو سیدھا رکھنا۔
- 8 قومہ میں سیدھا کھڑے ہونا اور (رفع الیدین) ہاتھ اٹھانا ہیں۔
- 9 تکبیر کہتے ہوئے سجدے کے لئے زمین کی طرف جھکنا۔
- 10 سجدہ کرتے ہوئے پیٹ رانوں سے دور رکھنا اور رانوں کو پنڈلیوں سے جدا رکھنا۔
- 11 سجدے میں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر رکھنا اور رفع الیدین جتنا کھول کر رکھنا۔
- 12 سجدے کی حالت میں دونوں پاؤں کو ملانا اور انگلیاں قبلہ رخ رکھنا۔
- 13 دو سجدوں کے درمیان اور پہلے تشهد میں بائیں پاؤں کو بچھا کر اس پر بیٹھنا

اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھنا۔

14 تشہد میں دائیں ہاتھ کو دائیں ران کے گھٹنے پر رکھنا اور انگوٹھے اور درمیانی انگلی کا حلقہ بنا کر شہادت والی انگلی سے اشارہ کرنا۔

15 دوسرے تشہد میں بائیں پاؤں کو باہر نکالنا دائیں ٹانگ اور بائیں ران کے درمیان رکھنا اور سرین (کوہے) پر بیٹھنا۔

16 دو رکعتوں کے بعد تیسری رکعت کے لیے کھڑے ہونا اور رفع الیدین کرنا۔

17 پہلے دائیں جانب اور پھر بائیں جانب سلام پھیرنا۔

نماز کی نیت کرنا

✽ ارشاد ربانی ہے:

قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَىٰ شَاكْرَتِهِ ۖ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَىٰ سَبِيلًا

بنی اسرائیل: 84/17

[اے پیغمبر ﷺ ان لوگوں سے) کہہ دیں کہ ہر شخص اپنے طریقے پر عمل کر رہا

ہے۔ پس تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ کون سیدھی راہ پر ہے۔]

✽ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”تمام اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔ اور ہر عمل کا نتیجہ ہر انسان کو اس کی نیت

کے مطابق ملے گا“۔ بخاری: 1, 54, 2529, 3898, 5070, 6689, 6953, 4927 مسلم:

1907] ابو داؤد: 2201, 75, 75, 1647 نسائی: 3803, 3437, 75, 75 ابن ماجہ: 4227 زہد:

188 حمیدی: 28 احمد: 43, 25/1 ابن جرارد: 64 ابن خزیمہ: 455, 142 دارقطنی: 50/1

بغوی: 1 بیہقی: 39/5, 112/4, 14/2, 215, 41/1

وضاحت

نیت دل کے ارادے کا نام ہے۔ انسان کا دل ہی جانتا ہے کہ وہ کیا عمل کرنے جا رہا ہے۔ اس لیے تمام عبادات میں دل سے نیت کرنا لازم ہے۔ صرف عمرہ اور حج کے لئے اور قربانی کو ذبح کرتے وقت زبان سے نیت کرنا سنت رسول ﷺ ہے۔ کیونکہ ذخیرہ حدیث میں کہیں بھی عمرہ اور حج اور قربانی کے علاوہ زبان سے نیت کے الفاظ نہیں ملتے۔

نماز شروع کرنے سے پہلے ایک مسلمان کو علم ہوتا ہے کہ وہ فرض نماز ادا کرنے جا رہا ہے یا نفل نماز۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ وہ دل میں تو نیت نفل نماز کی کرے اور زبان سے فرض نماز کی نیت کے الفاظ ادا کرے۔

ہاتھ اٹھانا (رفع الیدین کرنا)

تکبیر تحریمہ، رکوع میں جاتے اور رکوع سے اٹھتے وقت ہاتھ اٹھانا ﴿سیدنا عبد اللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ نماز شروع کرتے تو دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے حتیٰ کہ آپ ﷺ کے کندھوں کے برابر آجاتے اور جب رکوع کرنا چاہتے تو اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے اور ایسے ہی رکوع سے سر اٹھانے کے بعد کرتے اور سبحوں کے درمیان ہاتھ نہ اٹھاتے۔

بخاری: 736, 735, 738 مسلم: 862[390] ابوداؤد: 722, 721, 722 ترمذی: 256, 255 النسائی:

879-877 ابن ماجہ: 858 دارالفظنی: 1092 احمد: 147, 134, 133, 62, 18, 8/2 المؤمنین:

امام مالک: 159 عبدالرزاق: 68, 67/2 ابن ابی شیبہ: 234/1 ابن جرود: 178, 177 ابن خزيمة:

583, 456 ابو عوانہ: 92, 90/2 ابن حبان: 185, 177, 172/5 ابن حزم: 90/4 بیہقی: 69/2

بغوی: 559/1 دارمی: 300,285/1

سیدنا نافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نماز میں داخل ہوتے تو تکبیر تحریمہ [اللَّهُ أَكْبَرُ] سے شروع کرتے اور تکبیر کہتے وقت اپنے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھا کر لے جاتے اور جب رکوع کے لئے تکبیر کہتے تب بھی وہ اسی طرح کرتے اور جب [سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ] کہتے تب بھی اسی طرح کرتے اور [رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ] کہتے۔ سجدہ کرتے وقت یا سجدہ سے سر اٹھاتے وقت اس طرح رفع الیدین نہیں کرتے۔ اور جب دو رکعتوں سے (تیسری کے لیے) اٹھتے تو اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے۔ اور وہ اپنا یہ عمل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کرتے۔ بخاری: 739 ابوداؤد: 741 البغوی: 560 بیہقی: 70/2 ابن حزم: 90/4

سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب تکبیر کہتے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھاتے (رفع الیدین کرتے) اور جب رکوع سے سر اٹھاتے پس کہتے [سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ] اور دونوں ہاتھ اٹھاتے اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کانوں کی کو تک پہنچ جاتے۔ بخاری، "جزر رفع الیدین": 154,148,74 مسلم: 391/865 ابوداؤد: 745 النسائی: 882,881 ابن ماجہ: 859 دارمی: 285/1 احمد: 3/436,437,53/5 طرابلسی: 1/91 ابو عوانہ: 1/95,94/1 ابن خزیمہ: 585 ابن حبان: 5/176 بیہقی: 2/71 طبرانی: 19/286,284 دارقطنی: 1/292 ابن حزم: 4/92

ابو قتلابہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کو دیکھا، انہوں نے نماز پڑھی۔ پھر دونوں ہاتھ اٹھائے پھر جب رکوع کا قصد کیا تو دونوں ہاتھ اٹھائے جب رکوع سے سر اٹھایا تو دونوں ہاتھ اٹھائے اور بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح کیا کرتے تھے۔ بخاری: 737 مسلم: 391/864 ابو عوانہ:

94/2 ابن خزیمہ: 585 ابن حبان: 191/5 بیہقی: 71/2

سیدنا واکل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر تحریمہ کے وقت، رکوع جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع الیدین کیا۔

بخاری: جز رفع الیدین: 109,78 مسلم: 109,78 [401]896 ابو داؤد: 726 النسائی: 890 ابن ماجہ: 867 ابن خزیمہ: 480,697,714 ابن حبان: 485 ابن جبارود: 208 دارقطنی: 290/1 ابن حزم: 92,91,90/4 بیہقی: 71/2 ابو عوانہ: 97/2 دارمی: 314/1 احمد: 318,317/4 عبدالرزاق: 69,68/2

رفع الیدین کے بارے میں تقریباً چار سو احادیث

چار مواقع پر (تکبیر اولیٰ، رکوع میں جاتے، رکوع سے اٹھتے اور پہلے تشہد سے اٹھتے ہوئے) ثابت شدہ رفع الیدین راویوں کی کثرت کی وجہ سے متواتر حدیث کے مشابہ ہے۔ اس مسئلہ پر چار سو احادیث اور آثار آئے ہیں۔

امام محمد رضی اللہ عنہ کا فرمان (امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کے سوا گرد اور احاثان کے سوا امام)

اپنی کتاب موطا باب "اِفْتَتَا مِ الصَّلَاةِ" میں فرماتے ہیں: {سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ نماز شروع کرتے تو تکبیر تحریمہ [اللَّهُ أَكْبَرُ] سے شروع کرتے اور تکبیر کہتے وقت اپنے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھا کر لے جاتے اور جب رکوع کے لئے تکبیر کہتے تب بھی وہ اسی طرح کرتے اور جب [سَبَّحَ اللَّهُ لِيَسُنَّ حَيْدَاةً] کہتے تب بھی اسی طرح کرتے اور [رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ] کہتے۔ { مؤطا الامام محمد: 99

شاہ ولی اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا فتویٰ

اپنی کتاب حجۃ اللہ البالغہ میں فرماتے ہیں کہ میں رفع الیدین کرنے والوں کو رفع الیدین نہ کرنے والوں سے اچھا سمجھتا ہوں۔ کیونکہ رفع الیدین کرنے کی احادیث بہت زیادہ اور صحیح ہیں۔ حجۃ اللہ البالغہ: 2/434

www.KitaboSunnat.com

شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان

اپنی کتاب 'غنیۃ الطالبین' باب اول ہیئات نماز میں فرماتے ہیں:
"نماز شروع کرتے وقت، رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع الیدین کرنا ہے۔" غنیۃ الطالبین: باب اول

مولانا عبدالحی حسنی رحمۃ اللہ علیہ کی دلیل (احناف کے بہت بڑے امام)

فرماتے ہیں "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے رفع الیدین کرنے کا کافی اور عمدہ ثبوت موجود ہے۔ جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ رفع الیدین منسوخ ہے، ان کا قول بے دلیل ہے۔"

التعلیق المجد: 91

دُر مختار میں مشورہ

دُر مختار میں ہے کہ جس نے کہا کہ رفع الیدین سے نماز میں نقصان آتا ہے اس کا قول مردود ہے اور رکوع میں جانے اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع الیدین کرنے سے کچھ نقصان نہیں ہے۔ الذر المختار: 1/584

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مروی رفع الیدین کی احادیث

پچاس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے رفع الیدین کی احادیث مروی ہیں جن میں عشرہ مبشرہ

بھی شامل ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے رکوع میں جاتے اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع الیدین کی زیادہ تر احادیث صحاح ستہ (صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ابوداؤد، سنن النسائی، جامع ترمذی اور سنن ابن ماجہ) میں مروی ہیں۔

صحاح ستہ میں رفع الیدین کے بارے میں روایت کرنے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

- 1- سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما (صحاح ستہ)
- 2- سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ (صحاح ستہ ماسوائے جامع ترمذی)
- 3- سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ (صحاح ستہ ماسوائے جامع ترمذی)
- 4- سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ (ابن ماجہ، ابوداؤد)
- 5- سیدنا عمیر بن حبیب لیشی رضی اللہ عنہ (ابن ماجہ)
- 6- سیدنا ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ (ابن ماجہ، ابوداؤد)
- 7- سیدنا ابواسید ساعدی رضی اللہ عنہ (ابن ماجہ، ابوداؤد)
- 8- سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ (ابوداؤد، ابن ماجہ، ترمذی)
- 9- سیدنا سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ (ابن ماجہ، ابوداؤد)
- 10- سیدنا محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ (ابن ماجہ، ابوداؤد)
- 11- سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما (ابن ماجہ، ابوداؤد)
- 12- سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ (ابن ماجہ)

13۔ سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ (ابن ماجہ)

14۔ سیدنا عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ (ابوداؤد)

15۔ سیدنا ابوقتاہہ بن ربیع رضی اللہ عنہ (ترمذی)

رفع الیدین نہ کرنے کے بارے میں حدیث

سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کر دکھاؤں؟ چنانچہ انہوں نے نماز ادا کی اور اپنے ہاتھ صرف ایک بار اٹھائے۔ ابو داؤد: 748 نسائی: 1027 ترمذی: 257

اس حدیث کے بارے میں محدثین کی رائے

امام ابوداؤد رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کے بارے میں کہا کہ یہ ایک لمبی حدیث ہے اور صحیح نہیں۔

حافظ ابن حجر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میرے نزدیک یہ حدیث ثابت نہیں۔

ابن حاتم رضی اللہ عنہ نے اپنے والد سے بیان کیا کہ یہ حدیث خطا اور غلط ہے۔

امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ اور شیخ بیہقی بن آدم رضی اللہ عنہ نے کہا کہ یہ حدیث ضعیف ہے۔

امام بخاری رضی اللہ عنہ نے امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ اور شیخ بیہقی بن آدم رضی اللہ عنہ کی تائید فرمائی ہے۔

دارقطنی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ یہ ثابت نہیں ہے۔

ابن حبان رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اہل کوفہ کے مذہب کے مطابق رکوع کے

رفع الیدین کی نفی ہے۔ یہ ان (اہل کوفہ) کے لئے سب سے عمدہ حدیث

ہے، حالانکہ یہ سب سے زیادہ ضعیف ہے۔

وضاحت

✽ ایک دفعہ رفع الدین کرنے سے رکوع جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع الدین کی نفی نہیں ہوئی۔

✽ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ دیگر صحابہ سے چند مسائل میں منفرد ہیں اصول کے مطابق سب پر عمل کریں جیسا کہ باقی پر کوئی عمل نہیں کرتا۔

ایک من گھڑت (موضوع) حدیث

”جس نے رفع الیدین کیا اس کی نماز نہیں۔“

اس حدیث کو ابن حبان رضی اللہ عنہ، ابن جوزی رضی اللہ عنہ، ملا علی قاری رضی اللہ عنہ اور ناصر الدین البانی رضی اللہ عنہ نے اپنی موضوع احادیث کی کتب میں بیان کیا ہے۔ مجروحین: 46,45/3 موضوعات ابن جوزی: 97,96/2 موضوعات ملا علی قاری: 488 سلسلہ ضعیفہ للالبانی: 568

وضاحت

من گھڑت، خود ساختہ، وضع کی ہوئی حدیث کو ”موضوع حدیث“ کہتے ہیں۔

سلام پھیرنے کی احادیث کو غلط مقام پر بیان کرنا

✽ عثمان بن ابی شیبہ، یحییٰ بن زکریا سے وہ وکیع سے وہ مسعر اور عبید اللہ بن قبطیہ سے وہ سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز ادا کرتے تو (اختتام نماز کے وقت) سلام کہتے ہوئے اپنے ہاتھ سے دائیں اور بائیں اشارہ کرتے تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا چکے تو فرمایا:

آدابِ نماز

”تمہیں کیا ہوا ہے کہ اپنے ہاتھوں سے یوں اشارے کرتے ہو گویا سرکش گھوڑوں کی دُمیں؟ تمہیں یہی کافی ہے کہ اپنے بھائی پر دائیں اور بائیں سلام کہو۔“

مسلم: [431]971 ابو داؤد: 998

✽ محمد بن سلیمان سے وہ ابو نعیم سے وہ مسعر اور عبید اللہ بن قبطیہ سے وہ سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز ادا کرتے تو (اختتام نماز کے وقت) سلام کہتے ہوئے اپنے ہاتھ سے دائیں اور بائیں اشارہ کرتے تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا چکے تو فرمایا:

”تمہیں کیا ہوا ہے..... تمہیں یہ کافی نہیں ہے کہ اپنے ہاتھ اپنی رانوں پر رکھو

اور اپنے بھائی پر دائیں اور بائیں سلام کہو۔“ مسلم: [431]969 ابو داؤد: 999

✽ عبد اللہ بن محمد سے وہ زہیر سے وہ الاعمش سے وہ مسیب بن رافع سے وہ تمیم الطائی رضی اللہ عنہ سے وہ سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز ادا کرتے تو (اختتام نماز کے وقت) سلام کہتے ہوئے اپنے ہاتھ سے دائیں اور بائیں اشارہ کرتے تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا چکے تو فرمایا:

”تمہیں کیا ہوا ہے..... تمہیں یہ کافی نہیں ہے کہ اپنے ہاتھ اپنی رانوں پر رکھو

اور اپنے بھائی پر دائیں اور بائیں سلام کہو۔“ مسلم: [431]970 ابو داؤد: 999

وضاحت

صحیح مسلم اور سنن ابی داؤد کی یہ احادیث نماز میں بے جا حرکت اور سلام پھیرتے وقت ہاتھ اٹھانے کی ممانعت کے ابواب میں وارد ہوئی ہیں۔ ان احادیث کا

رفع الیدین عند الرکوع والرقع منہ سے کوئی تعلق نہیں۔

قیام نماز

ہاتھ کہاں اور کیسے باندھنے چاہئیں؟

❁ سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ کی طرف سے حکم دیا جاتا تھا کہ نماز میں دایاں ہاتھ بائیں کلائی پر رکھیں۔ بخاری: 740 بیہقی: 28/2 ابو عوانہ: 97/2 ابن المنذر: 91/3 مالک: 159/1

❁ سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے بائیں ہاتھ کو نماز میں دائیں ہاتھ سے پکڑ لیا یعنی دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھا۔ ابو داؤد: 726 النسائی: 890 ابن ماجہ: 867 صحیحہ ابن حبان: 714,480 ابن حبان: 485

❁ سیدنا عبد اللہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں قدموں کو برابر رکھنا اور ہاتھ پر ہاتھ رکھنا سنت ہے۔ ابو داؤد: 754 بیہقی: 30/2

❁ سیدنا طاؤس رضی اللہ عنہ (تابعی) بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دوران نماز اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر رکھتے اور اپنے سینے پر باندھ لیا کرتے تھے۔ ابو داؤد: 759 احمد: 226/5

❁ سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز ادا کی آپ ﷺ نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھ کر سینے پر باندھے۔ ابن خزيمة: 479 بیہقی: 30/2 بزار: 268 طبرانی: 50/22 ابن عدی: 2166/6

❁ رسول اللہ ﷺ نماز میں سینے پر ہاتھ باندھتے۔ ابو داؤد: 759 احمد: 318/4 النسائی: 892 ابن خزيمة: 480 ابن حبان: 485

آداب نماز

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کی پشت پر اس طرح رکھتے دیکھا کہ وہ (دایاں) ہاتھ (بائیں) جوڑ اور کلائی پر آگیا۔ ابو داؤد: 727 النسائی: 890 ابن حبان: 485 ابن خزیمہ: 480 احمد: 318/4

ناف کے نیچے ہاتھ باندھنے کی احادیث ضعیف ہیں

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نماز میں ہتھیلی کو ہتھیلی پر ناف کے نیچے رکھنا سنت رسول ﷺ ہے۔ ابو داؤد: 756 احمد: 110/1 دارقطنی: 286/1 بیہقی: 31/1 ابن ابی شیبہ: 4/1 ابن منذر: 94/3

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نماز میں ہتھیلی کو ہتھیلی پر ناف کے نیچے سے پکڑنا ہے۔ ابو داؤد: 758 احمد: 110/1 دارقطنی: 286/1 بیہقی: 31/1 ابن ابی شیبہ: 34/1 ابن منذر: 94/3

وضاحت

ان دونوں احادیث کی سند میں راوی عبدالرحمن بن اسحاق واسطی کوفی ہے جس کے ضعیف ہونے پر امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ، امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ، امام نووی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر آئمہ جرح و تعدیل کا اتفاق ہے۔

قیام میں سورہ فاتحہ کا پڑھنا

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے نماز ادا کی اور اس میں سورہ فاتحہ نہ پڑھی پس وہ نماز ناقص ہے، ناقص ہے، ناقص ہے، پوری (کامل) نہیں۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سیدنا ابوسائب رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ ہم امام کے پیچھے ہوتے

ہیں (کیا پھر بھی سورۃ فاتحہ پڑھیں؟) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ان کی کلائی دبائی اور کہا: اے فارسی! اس کو دل میں پڑھ لیا کرو، بلاشبہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، آپ فرماتے تھے:

”اللہ عز وجل فرماتا ہے: میں نے نماز اپنے اور بندے کے درمیان آدمی آدمی تقسیم کر دی ہے، نصف میرے لیے اور نصف میرے بندے کے لیے۔ اور میرے بندے کے لئے وہ سب کچھ جو اس نے مانگا ہے۔“ بندہ کہتا ہے [اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ] تو اللہ عز وجل فرماتا ہے [حَمْدِيْ عَبْدِيْ] میرے بندے نے میری تعریف کی۔ جب وہ کہتا ہے [الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ] تو اللہ کریم فرماتا ہے [اَشْفِيْ عَلَيَّ عَبْدِيْ] میرے بندے نے میری ثناء بیان کی۔ پھر بندہ کہتا ہے: [مَلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ] تو اللہ عز وجل فرماتا ہے [مَجْدِيْ عَبْدِيْ] میرے بندے نے میری بزرگی اور عظمت بیان کی۔ بندہ کہتا ہے [اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ] اللہ رب العزت فرماتا ہے [فَهٰذِهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَبْدِيْ وَ لِعَبْدِيْ مَا سَأَلَ] اس کا تعلق میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے اور میرے بندے کے لیے جس کا اس نے سوال کیا۔ بندہ جب [اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ، غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ] تک پہنچتا ہے تو اللہ رب العزت فرماتا ہے [فَهٰؤُلَآءِ لِعَبْدِيْ وَ لِعَبْدِيْ مَا سَأَلَ] یہ میرے بندے کیلئے ہے اور میرے بندے کے لیے وہ سب کچھ ہے جو اس نے مانگا۔ بخاری "جزء قراة": 71، 261، 80-878 [395] 821: ابو داؤد، 184: ترمذی، 2953: النسائی.

آداب نماز

909 ابن ماجہ: 838 احمد: 278,260,258,250,241/2 عبد الرزاق: 129,128/2 ابن شیبہ: 375,360/1 ابن خزيمة: 489 ابو عوانہ: 126/1 ابن حبان: 97,96,91,90,85,84/5 بیہقی: 375,167,166,39/2

❁ سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"لَا صَلَاةَ لِسَنِّ لَمْ يَفْعَرْ أَبْغَاتِحَةَ الْكِتَابِ"

[جس نے (نماز میں) سورۃ فاتحہ نہ پڑھی اس کی نماز نہیں ہوئی]۔ بخاری: 756
مسلم: 874-877[394] ابو داؤد: 822 ترمذی: 247 نسائی: 909-910 ابن ماجہ: 837 ابن خزيمة: 1545 ابن حبان: 391,387 دارمی: 283/1 عبد الرزاق: 93/2 ابن ابی شیبہ: 260/1 احمد: 322,321/5 ابن جبارود: 185 ابو عوانہ: 125,124/2 دارقطنی: 322,321/1 ابن حزم: 236/3 بیہقی: 375,374,164,61,38/2

وضاحت

یہ حدیث عام ہے امام ہو یا مقتدی ہو ہر ایک کے لئے سورۃ فاتحہ پڑھنا لازمی ہے نماز سری ہو یا جہری ہو۔

جہری نمازوں میں امام کے پیچھے صرف سورۃ فاتحہ پڑھنا لازم ہے

❁ سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو نماز فجر پڑھائی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرأت شروع فرمائی مگر وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر بھاری ہو گئی (آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں رواں نہ رہ سکے)۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم فارغ ہوئے تو فرمایا:
"شاید کہ تم لوگ اپنے امام کے پیچھے پڑھتے ہو؟" ہم نے کہا: ہاں، اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ہم جلدی جلدی پڑھتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"نہ پڑھا کرو مگر فاتحہ، کیونکہ جو اس کو نہ پڑھے اس کی نماز نہیں۔"

بخاری "جزء القراءة": 258,257,64 ابو داؤد: 823 ترمذی: 311 احمد: 322,316/5

آداب نماز

صحیحہ ابن خزیمہ: 1581 ابن حبان: 461,460 ابن ابی شیبہ: 374,373/1 ابن جبارود: 321
طحاوی: 215/1 طبرانی: 231,230/1 دارقطنی: 319,318/1 حاکم: 238/1 ابن حزم:
226/3 بیہقی: 164/2 ابن عساکر "تاریخ دمشق": 78,77/38

✽ سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو نماز فجر پڑھائی آپ صلی اللہ علیہ وسلم قرأت میں الجھ گئے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم فارغ ہوئے تو فرمایا:

”جب میں قرأت کر رہا ہوتا ہوں؟ کیا تم لوگ قرأت کرتے ہو؟ ہم میں سے بعض نے کہا: ہاں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم ایسا کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”نہ کیا کرو۔ میں کہہ رہا تھا مجھے کیا ہوا ہے قرآن پڑھنے میں الجھن ہو رہی ہے۔ جب میں جبر سے پڑھ رہا ہوں تو قرآن سے کچھ نہ پڑھو، مگر أم القرآن (فاتحہ)۔“

ابوداؤد: 826,824 ترمذی: 312 المؤطاء: 188 ترمذی: 312 النسائی: 921,319 ابن ماجہ:
848 دارالقطنی: 320/1 بیہقی: 51,50 الحاکم: 242,241/3

✽ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو نماز پڑھائی، فارغ ہو کر ان کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا:

”کیا تم اپنی نماز کے دوران میں پڑھتے ہو؟“

سب خاموش رہے۔ تین بار آپ نے پوچھا۔ پھر جواب دیا: ہاں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”نہ کیا (پڑھا) کرو۔ تم میں سے ہر ایک کو چاہیے کہ صرف سورہ فاتحہ آہستہ پڑھ لیا کرے۔“ بخاری "جزء القراءة": 255 ابویعلیٰ: 2805 ابن حبان: 162,152/5 دارقطنی:

340/1 خطیب بغدادی "تاریخ بغداد": 176,175/13



امام محمد ﷺ کا فتویٰ

ہدایہ کی پہلی جلد 'فصل القراءۃ' میں امام کے پیچھے سورہ فاتحہ پڑھنے کے متعلق امام محمد ﷺ (امام ابوحنیفہ ﷺ کے شاگرد) کا قول ہے "احتیاطاً امام کے پیچھے سورہ فاتحہ پڑھ لینا ہی بہتر ہے"۔ ہدایہ: 341/1۔ فتح القدیر

شیخ عبد القادر جیلانی ﷺ کا فرمان

شیخ عبد القادر جیلانی ﷺ فرماتے ہیں "سورہ فاتحہ کا پڑھنا فرض ہے اور نماز کا رکن ہے اسکے نہ پڑھنے سے نماز باطل ہو جاتی ہے"۔ غنیۃ الطالبین: حصہ دوم۔ باب: آداب نماز

جہری نمازوں میں امام کے پیچھے اوپنچی آواز میں 'آمین' کہنا

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو۔ جس کی آمین ملائکہ کی آمین سے مل گئی اس کے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے"۔ بخاری: 6402, 780 مسلم: [410]915

ابوداؤد: 936 ابن ماجہ: 852, 851 النسائی: 927 ترمذی: 250 المؤطاء: 190

امام ابن خزیمہ رضی اللہ عنہ اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں کہ اس سے معلوم ہوا کہ امام اوپنچی آواز سے آمین کہے کیونکہ نبی علیہ السلام مقتدی کو امام کی آمین کے ساتھ کہنے کا حکم اس صورت میں دے سکتے ہیں جب مقتدی کو معلوم ہو کہ امام

آمین کہہ رہا ہے۔ صحیح ابن خزیمہ: 286/1

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”جب امام [غَيْرِ الْمُغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ] کہے تو تم آمین کہو۔ جس کی آمین ملائکہ کی آمین سے مل گئی اس کے سابقہ تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔“

بخاری: 782,781 مسلم: 916-919 [410] ابو داؤد: 935 نسائی: 927, 931 ترمذی: 250

ابن خزیمہ: 1545

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ”رسول اللہ ﷺ جب [وَلَا الضَّالِّينَ] کہتے تو آمین کہتے اور اس کے ساتھ اپنی آواز بلند کرتے۔“

بخاری: ”جزء القراءة“: 318,316,315/4 احمد: 933 نسائی: 249,248 ترمذی: 933,932 ابو داؤد: 235,234

ابن ماجہ: 855 دار القطنی: 335,334,333/1 ابن حجر: 236/1 دارمی: 384/1 ابن ابی شیبہ:

ابن منذر: 381/3 طبرانی: 50,45,44,41,23,20,13/22 ابن حزم:

263/3 بیہقی: 58,57/2 حاکم: 232/2 طیالسی: 92/1 عبد الرزاق: 95/2

سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب [وَلَا الضَّالِّينَ] کہا تو فرمایا: ”آمین۔“

ابن ماجہ: 854 ابی حاتم: 93/1

سیدنا عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ اور ان کے مقتدی اتنی بلند آواز میں آمین کہتے کہ مسجد (مسجد الحرام) گونج اٹھتی۔

بخاری: 262/2 مسند شافعی: 212,51 عبد الرزاق: 97,96 ابن منذر: 132/3 ابن حزم: 264/3

سیدنا عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے دو صحابہ کرام رضی اللہ عنہما کو پایا کہ وہ مسجد الحرام میں امام جب [وَلَا الضَّالِّينَ] کہتا تو سب بلند آواز میں

کہتے ”آمین۔“ بیہقی: 59/2 ابن حبان: 260/6

مولانا عبدالحی رحمۃ اللہ علیہ حنفی کا فرمان

مولانا فرماتے ہیں: ”انصاف کی بات ہے کہ اونچی آواز میں آمین کہنے کا ثبوت

www.KitaboSunnat.com بہت پختہ ہے۔ - التعلیق الممجد

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”مغرب، عشاء اور فجر کی نمازوں میں اونچی آواز میں قرأت پڑھنا اور اونچی آواز میں آمین کہنا چاہیے۔“

غنیۃ الطالبین: حصہ اول۔ باب: ۱

رکوع

رکوع میں جاتے ہوئے ہاتھ اٹھانا (رفع الیدین کرنا)

✽ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں جھکنے سے پہلے اللہ اکبر کہتے ہوئے دونوں ہاتھ

کندھوں تک اٹھاتے (رفع الیدین کرتے)۔ بخاری: 35-739 بخاری "جز رفع الیدین":

154, 148, 74 مسلم: [390]862, [391]865, 364 ابو داؤد: 721, 722, 726, 745 ابن ماجہ:

867, 859, 858 النسائی: 877-879, 881, 882, 890 دار القطنی: 1092 احمد: 2/133,

ابن ابی شیبہ: 1/234 ابن جارود: 177, 178 بغوی: 559 ابن خزیمہ: 456, 480, 583, 585, 714

ابو عروانہ: 2/92, 90/2, 94/1, 94/2, 95, 97 ابن حبان: 5/172, 176, 177, 185, 191 بیہقی: 2/

69, 71, 70, 69 دارمی: 1/285, 314 طیالسی: 1/91 طبرانی: 19/284, 286 دارقطنی: 1/292 ابن

حزم: 4/92 ابن جارود: 208 ابن حزم: 4/90-92

پیٹھ، کمر اور سر کو برابر رکھنا

✽ سیدنا ابو حمید الساعدی رضی اللہ عنہ اور ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے

روایات ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع میں پیٹھ بالکل سیدھی رکھی اور سر کو پیٹھ

کے برابر رکھا، سر نہ اونچا تھا اور نہ نیچا۔ اور دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں دونوں

آداب نماز

گھٹنوں پر رکھیں۔ بخاری: 828,790 ابو داد: 963,859,783,735-730 ترمذی:
1260,1222,1221,1177,1176: النسائی: 869,863,862,272 ابن ماجہ:
305,304 بن خزیمہ: 625,588,587: البیہقی: 85,84/2 ابن حبان: 492,491,442: دارمی: 313/1
ابن حزم: 91/4 ابن جارود: 193,192 طحاوی: 258,223,195/1 ابن شیبہ: 226/1
احمد: 31/6 طیالسی: 89/1 طبرانی: 147/22

گھٹنوں پر انگلیاں کھول کر رکھنا

ﷺ نے فرمایا:

”ہاتھوں کی انگلیاں گھٹنوں پر کھول کر (کشادہ) رکھیں۔“ حاکم: 224/1 ابن حبان:
477 ابن خزیمہ: 594 طبرانی: 19/22 دارقطنی: 239/1 بیہقی: 112/2

ﷺ سیدنا ابو حمید الساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ”رسول اللہ ﷺ نے ہاتھوں کو
گھٹنوں پر کھینچ کر رکھا، ذرا بھی خم نہیں تھا۔ اپنے ہاتھوں کو پہلوں سے دور رکھا اور
گھٹنوں کو مضبوطی سے تھاما۔“ ابو داؤد: 734 ترمذی: 305 دارمی: 313/1 ابن خزیمہ:
625,588 ابن جارود: 193,192 طحاوی: 258,223,195/1 ابن حبان: 182/5-184,195,
196 ابن حزم: 91/4 بیہقی: 137,129,123,118,72,24/2

اطمینان سے رکوع کرنا

ﷺ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”۔۔۔ پھر رکوع کرو، حتیٰ کہ رکوع میں اطمینان حاصل ہو جائے۔“ بخاری: 757
مسلم: 6667,6252,6251,793,886,885 [397] ابو داؤد: 856 ترمذی: 303 النسائی:
883 ابن ماجہ: 1060 ابو عروانہ: 104,103,93/2 احمد: 437/2 ابن ابی شیبہ: 288,287/1
ابویعلیٰ: 6577 ابن خزیمہ: 590,461,454 ابن حبان: 212/5 بغوی: 3/3 ابن حزم: 236/3,
265 بیہقی: 372,371,126,122,117,97/2

حاصل احادیث

- ❖ رکوع شروع کرتے وقت اللہ اکبر کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھائیں اور رکوع کے لئے جھکیں۔
- ❖ رکوع میں پشت اور سر کو بالکل سیدھا رکھیں۔
- ❖ سر پشت سے نہ تو اونچا ہو اور نہ ہی نیچا۔
- ❖ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں دونوں گھٹنوں پر رکھیں۔
- ❖ بازوؤں میں کوئی خم نہیں ہونا چاہیے۔
- ❖ بازوؤں کو پہلوں سے جدا رکھیں۔
- ❖ ہاتھوں کی انگلیاں کشادہ رکھیں۔
- ❖ گھٹنوں کو مضبوطی سے تھامیں۔
- ❖ نگاہ سجدہ کی جگہ پر رکھیں۔

www.KitaboSunnat.com

قوم

رکوع سے اٹھتے وقت ہاتھ اٹھانا (رفع الیدین کرنا)

❖ رسول اللہ ﷺ رکوع سے اٹھتے وقت سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے اور اپنے دونوں ہاتھ (رفع الیدین) کندھوں تک اٹھاتے اور اطمینان سے سیدھے کھڑے ہو جاتے۔ بخاری: 35-739 بخاری "جز رفع الیدین": 154, 148, 74 مسلم: [390]862, 865, 364 ابو داؤد: 726, 722 ابن ماجہ: 867, 859, 858 السنن: 877 - 881, 879 890, 882 دار القطنی: 1092 احمد: 134, 133, 8/2, 437, 436/3, 318, 317/4, 5/5 عبد الرزاق: 69, 68, 67/2 ابن ابی شیبہ: 1/234 ابن جارود: 178, 177 بغوی: 559 ابن خزیمہ

ادب نماز

172/5 ابن حبان: 714,585,583,480,456: ابو عوانہ: 97,95,94/2,94/1,92,90/2
 191,185,177,176 بیہقی: 71,70,69/2 دارمی: 314,285/1 طیالسی: 91/1 طبرانی:
 286,284/19 دارقطنی: 292/1 ابن حزم: 92/4 ابن جبارود: 208 ابن حزم: 92-90/4

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”۔۔۔ رکوع کرو، حتیٰ کہ رکوع میں اطمینان حاصل ہو جائے، پھر سر اٹھاؤ، حتیٰ کہ

درست انداز میں کھڑے ہو جاؤ“۔ بخاری: 6667,6252,6251,793,757 مسلم:

397]886,885 ابو داؤد: 856 ترمذی: 303 النسائی: 883 ابن ماجہ: 1060 ابو عوانہ: 93/2

104,103, احمد: 437/2 ابن ابی شیبہ: 288,287/1 ابو یعلیٰ: 6577 ابن خزیمہ: 461,454,

590 ابن حبان: 212/5 بغوی: 3/3 ابن حزم: 265,236/3 بیہقی: 126,122,117,97/2

372,371

سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا رکوع، رکوع

سے اٹھنا (قومہ کے لئے) سجدہ اور سجدوں کے درمیان بیٹھنا ماسوائے قیام اور

تشہد بیٹھنے کے قریباً برابر ہوتا۔ بخاری: 792 مسلم: 471]1057 ابو داؤد: 854,852

ترمذی: 279 النسائی: 1066 دارمی: 307,306/1 ابن خزیمہ: 682,659,610 ابن حبان: 5/

203,202 بیہقی: 123,122/2

سجدہ

سجدہ میں ہاتھ گھٹنوں سے پہلے زمین پر رکھنا

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو ایسے نہ بیٹھے جیسے اونٹ بیٹھتا ہے، (اسے)

چاہیے کہ اپنے ہاتھ گھٹنوں سے پہلے زمین پر رکھے“۔ بخاری: تاریخ کبیر: 139/1

ابو داؤد: 841,840 النسائی: 1092,1091 ترمذی: 269 الحاکم: 226/1 دارمی: 303/1

احمد: 381/2 دارقطنی: 344/1 ابن حزم: 129/4 بیہقی: 100,99/2 طحاوی: 254/1

آداب نماز

سیدنا نافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ”سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب سجدہ کرنے

کیلئے جھکتے تو پہلے اپنے ہاتھ زمین پر رکھتے“۔ بخاری فصح: 290/2 ابن خزیمہ: 627
ابن منذر: 165/3 طحاوی: 254/1 دارالقطبی: 344/1 حاکم: 226/1 بیہقی: 100/2 عازمی: 79

سات ہڈیوں پر سجدہ کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں، پیشانی پر (ناک بھی داخل ہے)، دونوں ہاتھوں پر، دونوں گھٹنوں پر اور دونوں قدموں کے پنجوں پر اور یہ کہ

نماز میں اپنے کپڑوں اور بالوں کو اکٹھا نہ کروں“۔ بخاری: 816,815,812,810,809
مسلم: 1100-1095 [490] النسائی: 1100-1097,1094 ابو داؤد: 890,889 ترمذی: 273
ابن ماجہ: 884 دارمی: 302/1 ابن خزیمہ: 336

عورت اور مرد دونوں کا نماز ادا کرنے کا طریقہ ایک ہی ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”تم میں سے کوئی (مرد و عورت) سجدے میں ہرگز اپنے دونوں بازو زمین پر نہ
بچھائے جس طرح کتا بچھاتا ہے“۔ بخاری: 822,532 مسلم: 1103,1102 [493]
ترمذی: 276,275 النسائی: 1104 ابو داؤد: 901,897 ترمذی: 273 ابن ماجہ: 892,891
دارمی: 303/1 ابن خزیمہ: 644 ابو عوانہ: 183,182/2

اطمینان سے سجدہ کرنا

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”۔۔۔۔۔ پھر سجدہ کرو، حتیٰ کہ سجدے میں خوب اطمینان کر لو۔ پھر بیٹھ جاؤ، حتیٰ کہ تسلی

آداب نماز

سے بیٹھ جاؤ اور پھر ایسے ہی پوری نماز میں کیا کرو۔ بخاری: 6251,793,757
 6667,6252 مسلم: [397]886,885 ابو داؤد: 856 ترمذی: 303 النسائی: 883 ابن ماجہ:
 1060 ابو عوانہ: 104,103,93/2 احمد: 437/2 ابن ابی شیبہ: 288,287/1 ابویعلیٰ: 6577
 ابن خزیمہ: 590,461,454 ابن حبان: 212/5 بغوی: 3/3 ابن حزم: 265,236/3 بیہقی: 2/
 372,371,126,122,117,97

حاصل احادیث

سجدہ کرتے ہوئے پہلے دونوں ہاتھ زمین پر رکھیں۔ بخاری: تاریخ کبیر: 139/1
 ابو داؤد: 841,840 النسائی: 1092,1091 ترمذی: 269 الحاکم: 226/1 دارمی: 303/1
 احمد: 381/2 دارالقطبی: 344/1 ابن حزم: 129/4 بیہقی: 100,99/2 طحاوی: 254/1

سجدے میں پیشانی اور ناک زمین پر لگائیں۔ بخاری: 812 مسلم: 1100,1095
 [490] ابن ماجہ: 884 ابو داؤد: 736,734 ترمذی: 270 النسائی: 1097,1096 دارمی: 1/
 302 ابن خزیمہ: 336

دوران سجدہ دونوں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر یا کانوں کے برابر رکھیں۔
 ابو داؤد: 734,736 النسائی: 1103,1093 دارمی: 314/1 ابن خزیمہ: 641 ابن حبان: 485

سجدے میں دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ایک دوسرے سے ملا کر رکھیں۔ انگلیوں
 کا رخ قبلہ کی طرف ہو۔ ابن خزیمہ: 242 ابن منذر: 160/3 الحاکم: 227/1 ابن حبان:
 488 بیہقی: 112/2

دوران سجدہ دونوں کہنیوں اور بازوؤں کو زمین پر نہ لگائیں اور پہلوؤں سے دور
 رکھیں۔ بخاری: 828 ابو داؤد: 734 ترمذی: 260 ابن ماجہ: 863 ابن خزیمہ: 608,589
 689,640,637 ابن حبان: 494 بغوی: 444

دونوں ہتھیلیاں اور دونوں گھٹنے سجدے میں اچھی طرح زمین پر لگائیں۔
 ابو داؤد: 734 ابن خزیمہ: 638

دونوں قدم کھڑے ہوئے ہوں اور پاؤں کی انگلیوں کے سرے قبلہ کی طرف



آداب نماز

مڑے ہوئے ہوں۔ بخاری: 828 ابو داؤد: 734 ترمذی: 260 ابن ماجہ: 863 ابن

خزیمہ: 589, 608, 637, 640, 689 ابن حبان: 494 بغوی: 444

دو نوں ایڑھیوں کو ملا کر رکھیں۔ ابن خزیمہ: 654 ابن مندثر: 172/3 ابن حبان: 260/5

الحاکم: 1/228 بیہقی: 2/116

دوران سجدہ اپنا سینہ، پیٹ اور رانیں زمین سے اونچی رکھیں۔ پیٹ کو رانوں سے اور رانوں کو پنڈلیوں سے علیحدہ رکھیں۔ دونوں رانیں بھی ایک دوسرے سے

الگ ہوں۔ بخاری: 828 ابو داؤد: 735, 730 ترمذی: 305, 304 ابن ماجہ: 862, 863

النسائی: 1176, 1177, 1221, 1222, 1260 ابن خزیمہ: 587, 588, 625 البیہقی: 2/84,

85 ابن حبان: 442, 491, 492 دارمی: 1/313 ابن حزم: 4/91 ابن جارود: 192, 193 طحاوی:

1/195, 223, 258

درمیانہ جلسہ اور جلسہ استراحت

پہلے سجدہ کے بعد اطمینان سے بیٹھنا

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”..... پھر سجدہ کرو، حتیٰ کہ سجدے میں خوب اطمینان کر لو۔ پھر بیٹھو، حتیٰ کہ تسلی سے

بیٹھ جاؤ اور پھر ایسے ہی پوری نماز ادا کیا کرو“۔ بخاری: 757, 793, 6251, 6252,

6667 مسلم: 885, 886 [397] ابو داؤد: 856 ترمذی: 303 النسائی: 883 ابن ماجہ: 1060

ابو عوانہ: 2/93, 103, 104 احمد: 2/437 ابن ابی شیبہ: 1/288, 287 ابو یعلیٰ: 6577 ابن

خزیمہ: 454, 461, 590 ابن حبان: 5/212 بغوی: 3/3 ابن حزم: 3/265, 265 البیہقی: 2/97,

117, 122, 126, 371, 372

سیدنا ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: پھر رسول اللہ ﷺ سجدہ سے سر

اٹھاتے اور اپنا بائیں پاؤں موڑتے (بچھاتے) اور اس پر بیٹھتے، اور سیدھے

ہوتے یہاں تک کہ ہر ہڈی اپنی اپنی جگہ پر لوٹ آتی، پھر دوسرا سجدہ کرتے۔
بخاری: 828 ابو داؤد: 963,730 ترمذی: 305,304 ابن ماجہ: 863,862 النسائی: 1176,
442 ابن حبان: 85,84/2 البيهقي: 625,588,587 بن خزيمة: 1260,1222,1221,1177
دارمی: 492,491/1 ابن حزم: 91/4 ابن جرود: 193,192 طحاوی: 1/1,223,
258

طاق رکعتوں میں سجدوں کے بعد تھوڑی دیر بیٹھ کر اٹھنا
سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نمازوں میں
جب طاق رکعت (پہلی اور تیسری) میں ہوتے تو اس وقت تک نہ کھڑے ہوتے
جب تک تھوڑی دیر بیٹھ نہ لیتے۔ بخاری: 823 نسائی: 1151 ابو داؤد: 844 ترمذی:
283

رکعت سے اٹھتے وقت زمین کا سہارا لے کر اٹھنا
سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جلسہ استراحت
سے اٹھتے وقت دونوں ہاتھ زمین پر ٹیک کر اٹھتے۔ بخاری: 824 مسلم: 1316 [583]
نسائی: 1334 ابن جرود: 204 ابن منذر: 198/3 طبرانی کبیر: 289,287/19 بیہقی: 123/2,
124,

تشہد

قعہ اولیٰ (پہلا تشہد)

تشہد میں اطمینان سے بیٹھنا

سیدنا ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے:۔۔۔ دوسری رکعت کے بعد
بیٹھتے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا بائیں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جاتے اور اپنا دایاں

پاؤں کھڑا کر لیتے۔ بخاری: 828,827 ابو داؤد: 963,958,730 ترمذی: 304 ابن ماجہ: 1296,1207,1061 النسائی: 1176,1177,1221,1260 ابن خزيمة: 587, 588 البيهقي: 85,84/2 ابن حبان: 442,491,492

سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں تشہد کے لئے بیٹھتے اور دعا فرماتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنی دائیں اور بائیں ہاتھ اپنی بائیں ران پر رکھتے۔ مسلم: [1307]579

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ اپنے دائیں پاؤں کو کھڑا کر لیتے اور بائیں پاؤں کو بچھا کر اس پر بیٹھتے۔ بخاری: 827 مسلم: [1309]580 ابو داؤد: 959,958 ابو عوانہ: 224/2 دارمی: 308/1 احمد: 131/2 بیہقی: 130/2 بغوی: 674

رسول اللہ ﷺ دوران جلسہ اپنے پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ کرتے۔ النسائی: 1158

رسول اللہ ﷺ کبھی کبھی دوران جلسہ اپنے قدموں اور ایڑیوں پر بیٹھتے۔ مسلم: 536

رسول اللہ ﷺ کا جلسہ سجدہ کے برابر ہوتا۔ بخاری: 820 مسلم: [1059,1057]471

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں:..... رسول اللہ ﷺ پھر (تشہد میں)

بیٹھے اور اپنے بائیں پاؤں کو بچھا لیا اور اپنا بائیں ہاتھ اپنے بائیں ران پر رکھا اور

دائیں کہنی کو دائیں ران سے علیحدہ اور اونچا رکھا۔ بخاری: "جز رفع الیدین" ابو داؤد:

726 النسائی: 890 ابن ماجہ: 867 ابن خزيمة: 714,480 ابن حبان: 485 ابن جارود: 208

دارقطنی: 290 ابن حزم: 92,91/4 بیہقی: 71/2 ابو عوانہ: 97/2 دارمی: 314/1 احمد: 1/4

318,317 عبدالرزاق: 69,68/2

www.KitaboSunnat.com (تشہد) آخری قعدہ

آخری تشہد میں تورک کرنا

بائیں کو لے (سرین) پر بیٹھنا [تَوْرُكٌ] تورک کہلاتا ہے۔

سیدنا واکل بن حجر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم..... حتیٰ کہ جب اس سجدہ میں ہوتے جس کے بعد سلام کہنا ہوتا (تو تشہد میں) اپنے بائیں پاؤں کو آگے کر دیتے (بائیں پاؤں کو ایک جانب نکال دیتے) اور بائیں سرین (پیٹھ) پر بیٹھ جاتے (تورک کرتے)۔ بخاری: 828 ابو داؤد: 963,730 ترمذی: 304 ابن

ماجہ: 1296,1207,1061 السنائی: 1176,1177,1221,1222,1260 ابن خزیمہ: 587, 588 البیہقی: 85,84/2 ابن حبان: 492,491,442

سیدنا ابو حمید الساعدی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں..... حتیٰ کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس سجدہ میں ہوتے جس کے بعد سلام کہنا ہوتا (تو تشہد میں) اپنے بائیں پاؤں کو دائیں طرف نکال لیتے اور بائیں سرین (کولہے) پر بیٹھ جاتے۔ بخاری: 828

ابو داؤد: 963,730 ترمذی: 305,304 ابن ماجہ: 863,862 السنائی: 1176,1177,1221, 1260,1222 بن خزیمہ: 587,588,625 ابن حبان: 442, 492,491 البیہقی: 72,24/2 137,129,123,118 دارمی: 313/1 ابن حزم: 91/4 ابن جارود: 193,192 طحاوی: 1/ 258,223,195

سیدنا عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لئے (تشہد میں) بیٹھے تو بائیں پاؤں کو ران اور پنڈلی کے بیچ کر لیتے اور اپنا دایاں پاؤں بچھاتے اور دایاں ہاتھ اپنی دائیں ران پر رکھتے اور بائیں ہاتھ اپنے بائیں گھٹنے پر رکھتے۔ مسلم: 1308,1307 [579]

ترمذی: 294 ابو عوانہ: 225/2 عبد الرزاق: 248/2 احمد: 147/2 ابن خزیمہ: 717 بیہقی: 2/ 130 ابن ابی شیبہ: 235/2

رفع سبابہ (تشہد میں انگلی کا اٹھانا)

سیدنا عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب (تشہد میں)

دعا کرتے تو اپنی انگلی سے اشارہ کرتے اور اسے حرکت نہ دیتے تھے۔

مسلم: 1307، 1308 [579] ابو داؤد: 989، النسائی: 1162 ابو عوانہ: 226/2 ابن ابی شیبہ: 235 احمد: 3/4 بیہقی: 132، 131/2 بغوی: 676

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں تشہد بیٹھتے اور دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھتے اور اپنی شہادت کی انگلی جو انگوٹھے کے نزدیک ہے اٹھا لیتے، پس اس کے ساتھ دعا مانگتے اور بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر رکھتے۔

مسلم: 1309 [580] ابن ماجہ: 913 ترمذی: 294، النسائی: 1161 عبدالرزاق: 248/2 ابو عوانہ: 225/2 احمد: 147/2 ابن خزیمہ: 717 بیہقی: 130/2

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں تشہد بیٹھتے اور اپنا بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر رکھتے اور دایاں ہاتھ اپنے دائیں گھٹنے پر رکھتے اور ساری انگلیاں بند کر لیتے اور اپنی شہادت کی انگلی سے اشارہ کرتے۔

مسلم: 1310 [580] ابو داؤد: 987 المعطاء، بحی: 89، 88/1

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں تشہد بیٹھتے تو دو انگلیوں (چھوٹی اور اسکے ساتھ والی) کو بند کر لیتے، (انگوٹھے اور درمیانی انگلی سے حلقہ بناتے) اور انگشت شہادت سے اشارہ کرتے۔ ابو داؤد: 726، ابو داؤد:

726 النسائی: 890 ابن ماجہ: 867 دارمی: 315، 314/1 ابن جبارود: 208 ابن خزیمہ: 714 ابن حبان: 485 طبرانی: 35/22 بیہقی: 132/2 احمد: 318/4

..... تشہد میں شہادت کی انگلی میں تھوڑا سا خم ہونا چاہیے۔ ابو داؤد: 991 النسائی: 1272 ابن خزیمہ: 715، 716 ابن حبان: 499 ابو عوانہ: 226/2 ابویعلی: 6807 بیہقی: 132/2

سلام پھیرنا

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (نماز کے

اختتام پر) اپنی دائیں جانب اور پھر بائیں جانب سلام پھیرتے، حتیٰ کہ آپ ﷺ کے رخساروں کی سفیدی دیکھی جاتی تھی اور آپ ﷺ کہتے تھے:

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ - - السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ -

ابوداؤد: 996 ترمذی: 295 ابن خزيمة: 728 ابن حبان: 516 احمد: 409,408/1

سیدنا علقمہ بن وائل رضی اللہ عنہ اپنے والد سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ آپ اپنی دائیں جانب سلام پھیرتے تو [السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ] کہتے اور اپنی بائیں جانب سلام پھیرتے تو [السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ] کہتے۔

ابوداؤد: 997 صحیحہ نووی: 479/3

سجدہ سہو

سجدہ سہو اس وقت کیا جاتا ہے جب نماز میں بھول کر کوئی کمی یا کوتاہی ہو جائے جیسے رکعت کم پڑھنا، دو کے بجائے ایک سجدہ کرنا، درمیان تشہد میں بیٹھنا بھول جانا وغیرہ، وغیرہ۔ رسول اللہ ﷺ نے دوران نماز بھول جانے پر تشہد کے اختتام پر سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے فرمائے اور پھر سلام پھیرا۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے..... تکبیر کہی اور سجدہ کیا اپنے سجدے کی مانند یا اس سے کچھ لمبا۔ پھر سر اٹھایا اور تکبیر کہی اور (دوسرا) سجدہ کیا اپنے (پہلے) سجدے کی مانند یا اس سے کچھ لمبا۔ پھر آپ نے

سر اٹھایا اور تکبیر کہی اور پھر آپ نے سلام پھیرا۔ بخاری: 482 مسلم: 1288-1292

[573] ابوداؤد: 1008 ابن ماجہ: 1214 النسائی: 931,927 ترمذی: 250 المؤطاء: 203

ابن خزيمة: 1545

محمد بن سيرين رضي الله عنه نے سیدنا ابو ہریرہ رضي الله عنه سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلي الله عليه وسلم نے تکبیر کہی اور سجدہ کیا پھر تکبیر کہی اور سر اٹھایا، پھر تکبیر کہی اور دوسرا سجدہ کیا اور پھر تکبیر کہی اور بیٹھے اور پھر آپ نے سلام پھیرا۔ بخاری: 714 ابو داؤد: 1009، 1011 نسائی: 931، 927 ترمذی: 494 ابن ماجہ: 1214 ابن خزيمة: 1035 المؤطاء: 204

تابعی ابن شہاب الذہری رضي الله عنه بیان کرتے ہیں کہ مجھے یہ حدیث تابعی (ابو سلمہ بن عبد الرحمن رضي الله عنه)، ابو بکر بن حارث بن ہشام اور عبید اللہ بن عبد اللہ نے سیدنا ابو ہریرہ رضي الله عنه سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلي الله عليه وسلم نے تکبیر کہی اور سجدہ کیا پھر تکبیر کہی اور سر اٹھایا، پھر تکبیر کہی اور دوسرا سجدہ کیا اور پھر تکبیر کہی اور بیٹھے اور پھر آپ نے سلام پھیرا۔ ابو داؤد: 1013 نسائی: 1232، 1230 ترمذی: 250 ابن خزيمة: 1043 المؤطاء: 205 احمد: 271/2 دارمی: 1497

سیدنا ابو ہریرہ رضي الله عنه روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلي الله عليه وسلم نے تکبیر کہی اور سجدہ کیا پھر تکبیر کہی اور سر اٹھایا، پھر تکبیر کہی اور دوسرا سجدہ کیا اور پھر تکبیر کہی اور بیٹھے اور پھر آپ نے سلام پھیرا۔ بخاری: 715 مسلم: 1293-1294 [574] ابو داؤد: 1014-1016 ابن ماجہ: 1215 نسائی: 1226 المؤطاء: 206

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضي الله عنه روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلي الله عليه وسلم نے تکبیر کہی اور سجدہ کیا پھر تکبیر کہی اور سر اٹھایا، پھر تکبیر کہی اور دوسرا سجدہ کیا اور پھر تکبیر کہی اور بیٹھے اور پھر آپ نے سلام پھیرا۔ ابو داؤد: 1017 ابن ماجہ: 1213 المؤطاء: 206



مصادر و ماخوذ

- ❶ قرآن کریم ————— تَنْزِيلٌ مِنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
- ❷ صحیح بخاری ————— امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ
- ❸ صحیح مسلم ————— امام مسلم بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ
- ❹ سنن ابی داؤد ————— امام ابو داؤد سلیمان رحمۃ اللہ علیہ
- ❺ سنن نسائی ————— امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی رحمۃ اللہ علیہ
- ❻ جامع ترمذی ————— امام عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی رحمۃ اللہ علیہ
- ❼ سنن ابن ماجہ ————— امام محمد بن یزید بن ماجہ
- ❽ مسند احمد ————— امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ
- ❾ المؤطاء الممالک ————— امام مالک بن انس بن مالک رحمۃ اللہ علیہ

دیگر مسند درجہ ذیل روایات ابو عبد السلام، عبد الرؤف بن عبد الحسن کی کتاب ”القول المقبول فی شرح و تعلیق صلوٰۃ الرسول“ سے لی گئی ہیں۔

| | |
|---|---|
| عبد اللہ بن علی بن الجارود <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> | احمد بن حسین بیہقی <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> |
| محمد بن اسحاق خزیمہ <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> | ابو حاتم بن حبان <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> |
| امام دارمی <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> | علی بن عمر دارقطنی <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> |
| امام محمد بن ادریس الشافعی <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> | ابو داؤد طلمسی <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> |
| امام سلیمان بن احمد طبرانی <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> | امام ابوبکر ابن ابی شیبہ <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> |
| امام ابن عبد البر <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> | امام احمد بن محمد طحاوی <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> |
| امام عبد اللہ بن عدی <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> | امام عبد الرزاق بن حمام <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> |
| امام محمد بن اسحاق ابن منذر <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> | امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> |

امام ابو یعلیٰ احمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ

نماز کا چور

❁ سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”چوری کے اعتبار سے لوگوں میں سب سے بُرا چور وہ شخص ہے جو اپنی نماز میں چوری کرتا ہے۔“ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! وہ اپنی نماز سے کیوں کر چوری کرتا ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جو نماز میں نہ رکوع پورا کرتا ہے اور نہ سجدہ“۔ احمد: 310/5 دارمی:

305,304/1 ابو یعلیٰ: 150 ابن عزیمة: 663 ابن ابی حاتم: 170/1 طبرانی: 273/3 حاکم: 229/1 بیہقی: 386,385/2 شعب: 353/6 خطیب بغدادی: 227/8

اسی حدیث کو سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ، عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کی موصول احادیث اور نعمان بن مرہ رضی اللہ عنہ کی مرسل

حدیث میں بیان کیا ہے۔ طیالسی: 97/1 ابن ابی شیبہ: 1/1 احمد: 356/3 عبد بن حمید: 990 بزار: 536 ابو یعلیٰ: 131 ابن عدی: 1843/5 ابو نعیم: 302/8 بیہقی: 354/6

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

منافق کی نماز

ﷺ سیدنا انس بن مالک روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”یہ منافق کی نماز ہے، یہ منافق کی نماز ہے، یہ منافق کی نماز ہے، کہ وہ بیٹھا رہتا ہے سورج کا انتظار کرتا رہتا ہے، جب وہ زرد ہو جاتا ہے تو کھڑا ہوتا ہے پھر چار ٹھونکیں مارتا ہے (سجدے کرتا ہے) اور اللہ کا ذکر ان

(سجدوں) میں برائے نام ہی کرتا ہے“۔ مسلم: 1412 [622]

ابوداؤد: 413 ترمذی: 160 نسائی: 512 احمد: 149,103,102/3

ابویعلیٰ: 3696 ابن حزمیہ: 334,333 ابوعوانہ: 356/1 ابن حبان:

442/1 بیہقی: 492,295,294/1

الکتبنا کاتبنا

نماز

۹۹۔۔۔ جے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور

لمبر

آقا کی تعظیم

نمازی کو علم ہونا چاہئے کہ وہ بارگاہِ ربّ العزّت میں کس لئے حاضر ہوا ہے اور کیا کہہ رہا ہے۔ زیادہ علم نہ سہی رکوع و سجود کی معنویت اور بحیثیت مجموعی نماز کا مفہوم و مقصد اور مالکِ کائنات کے سامنے حاضری کا عاجزانہ احساس کرنا تو اس کیلئے کچھ مشکل نہیں۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ نمازی محسوس کرے بلکہ اس کے دل و دماغ پر یہ بات چھائی ہوئی ہو کہ میرا آقا بہت عظیم ہے اور میں بہت حقیر ہوں وہ ہمہ تن گوش ہو جس قدر یہ احساس قوی ہوگا اسی نسبت سے نماز جاندار ہو جائے گی۔

فہم قرآن کلاسز (بلا معاوضہ)

فہم قرآن انسٹیٹیوٹ^(مصلیٰ) لاہور کے زیر اہتمام

فرقہ واریت سے بالا تر ہو کر کسی ترجمہ کی مدد کے بغیر براہ راست قرآن مجید سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرنے کے لئے تین (3) ماہ پر مشتمل کورس کیجئے۔

ماہانہ مجلہ فہم قرآن

الحمد للہ! فہم قرآن انسٹیٹیوٹ^(مصلیٰ) کا ترجمان ماہنامہ مجلہ فہم قرآن ستمبر 1999ء سے نہایت خوش اسلوبی اور باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے۔ جس میں پروفیسر عطاء الرحمن ثاقب شہید کی قرآنی اعرابی گرامر تیسیر القرآن پڑنی لیکچرز سے ماخوذ • شَرْحُ تَيْسِيرِ الْقُرْآنِ • قرآن مجید کی لغوی تشریح • تیسیر القرآن ڈکشنری • لغت القرآن • آئینہ حدیث • خواتین اور بچوں کیلئے تربیتی اور اصلاحی مضامین • قرآن مجید کا اردو اور انگلش ترجمہ اور • فرقہ واریت سے پاک خالص توحید و رسالت پر مبنی مضامین ہر ماہ تسلسل سے شائع ہو رہے ہیں۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ گھر بیٹھے قرآن مجید کی زبان اور اس کے علوم سے آگاہی حاصل ہو اور ہر ماہ فہم قرآن سے متعلقہ مواد آپ تک پہنچتا رہے تو آج ہی مجلہ فہم قرآن کے ممبر بننے کے لئے فہم قرآن انسٹیٹیوٹ^(مصلیٰ) معرفت ولایت سنٹر (بلسنہ محمدی ہاؤس، 14- ایبٹ روڈ لاہور۔ 54000 یافون: 37441199، 37443434، 36311513-4 پر رابطہ فرمائیں۔ خود بھی ممبر بننے اور دوست اہباب کو بھی ممبر بننے کی ترغیب دیجئے

پروفیسر عطاء الرحمن ثاقب شہید کی قرآنی اعرابی گرامر پر مقبول عام کتاب

تیسیر القرآن

ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ کی پروفیسر عطاء الرحمن ثاقب شہید کی تیسیر القرآن پڑنی لیکچرز سے ماخوذ

شرح تیسیر القرآن

سے قرآن فہمی اور عربی زبان کی تدریس آسان ہو گئی ہے۔

تیسیر القرآن لیکچرز کی آڈیو ڈی بھی دستیاب ہے۔

ISBN 978-969-8738-09-9



9 789698 738099

ولایت سنٹر (پبلشرز)

14 محمدی ہاؤس، ایبٹ روڈ، لاہور۔ 54000 پاکستان

فون: 042-36311512، 042-36311513، 36311514

پبلشرز اینڈ

ڈسٹری بیوٹرز